اللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِہٖ کَمِشۡکٰوۃٍ فِیۡہَا مِصۡبَاحٌ

قادیان

ماہنامہ

مشکوٰۃ

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

شمارہ 10 | اکتوبر 2015ء اخاء 1394 ہجری شمسی | جلد 34

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’بھارت کی خدام الاحمدیہ کی ایک اہمیت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی آپ کے ملک میں ہے۔ یہی وہ بستی ہے جہاں سے ابتدا میں خدام الاحمدیہ کی بنیاد پڑی اور ساری دنیا میں پھیل گئی۔ اور یہی وہ جگہ ہے جہاں سے حضرت مصلح موعودؓ نے خدام کے لئے یہ ماٹو تجویز فرمایا: ’’قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی‘‘۔

اس لحاظ سے قادیان کے خدام اور بھارت کے خدام کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے نمونے ایسے بنائیں کہ جو جماعت کی نیک نامی کا موجب بنیں اور جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار اپنی جماعت کو نصیحت فرمائی ہے۔‘‘ (پیغام برموقع اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 2015ء)

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے سالانہ اجتماع 2015ء کے موقع پر
محترم ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی قادیان مزار مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دُعا کراتے ہوئے۔

محترم ناظر صاحب اعلیٰ افتتاحی تقریب میں خطاب فرماتے ہوئے اس موقعہ پر اسٹیج کا منظر

مجلس خدام الاحمدیہ ماتھوٹم (کیرالہ) موازنہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت
میں اول قرار پانے پر علم انعام حاصل کرتے ہوئے۔

موازنہ مجالس اطفال الاحمدیہ میں اول قرار پانے پر مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان کی مجلس عاملہ کے ممبران
محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان سے انعام حاصل کرتے ہوئے

مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کے اجتماع کی افتتاحی تقریب کا منظر

مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کرتے ہوئے

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ   بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

ماہنامہ
مشکوٰۃ
قادیان
مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

جلد34 اِخاء1394ہش   اکتوبر2015ء شمارہ10

نگران : رفیق احمد بیگ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ایڈیٹر:	عطاء المجیب لون
نائبین:	کے۔طارق احمد،مبشر احمد خادم،نیاز احمد نائیک
مینیجر:	طاہر احمد بیگ
مجلس ادارت:	نصر من اللہ،سید عبد الہادی،نسیم احمد ڈار،تبریز احمد سولیجہ،مرید احمد ڈار،نیر احمد
کمپوزنگ:	سید اعجاز احمد آفتاب
ٹائٹل پیج:	نیّر احمد
دفتری امور:	عبد الرب فاروقی۔مجاہد احمد سولیجہ انسپکٹر
مقام اشاعت:	دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ای میل ایڈریس
mishkat_qadian@yahoo.com

انٹرنیٹ ایڈیشن
http://www.alislam.org/mishkat

سالانہ بدلِ اشتراک
اندرون ملک: ۲۲۰روپے   بیرون ملک: ۱۵۰امریکن $ یا متبادل کرنسی
قیمت فی پرچہ: ۲۰روپے

احمدیہ مسلم جماعت کے متعلق جانکاری کے لئے
درج ذیل Toll Free No پر رابطہ کریں:
180030102131

مضمون نگار حضرات کے افکار وخیالات سے رسالہ کا اتفاق ضروری نہیں ہے

Printed and Published by Mohammad Nooruddin M.A and owned by Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat Qadian and Printed at Fazl e Umar Printing Press, Harchowal Road, Qadian Distt. Gurdaspur 143516 Punjab India, and Published at Office Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat, P.o Qadian, Distt. Gurdaspur 143516 Punjab India. Editor Ataul Mujeeb Lone

”قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی“

(حضرت مصلح موعودؓ بانئ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ)

ضیا پاشیاں

☆	مضامین	صفحہ
☆	ضیا پاشیاں	2
☆	آیات القُرآن	3
☆	انفاخ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	4
☆	کلام الامام المہدی علیہ السلام	5
☆	ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو	6
☆	پیغام سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 2015ء	8
☆	خلاصہ خطبہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرمودہ مورخہ 16 اکتوبر 2015ء	9
☆	نماز باجماعت کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں	14
☆	مرحوم مکرم گیانی عبداللطیف صاحب درویش قادیان	20
☆	خطاب سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی 2011ء	27
☆	سالانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 15-2014ء	35
☆	اعلانات	40

آیات القرآن

اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَھْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ
لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا۔
ثُمَّ بَعَثْنٰھُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا۔ نَحْنُ نَقُصُّ
عَلَیْکَ نَبَاَھُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّھُمْ فِتْیَۃٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّھِمْ وَزِدْنٰھُمْ ھُدًی۔
(الکھف: ۱۱-۱۴)

جب چند نوجوانوں نے ایک غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمیں ہدایت عطا کر۔ پس ہم نے غار کے اندر ان کے کانوں کو چند سالوں تک (باہر کے حالات سے) منقطع رکھا۔ پھر ہم نے اُنہیں اٹھایا تاکہ ہم جان لیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون زیادہ صحیح شمار کرتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ (اس میں) رہے۔ ہم تیرے سامنے ان کی خبر سچائی کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ہدایت میں ترقی دی۔

انفاخ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنِ المِقدَادِبنِ مَعدِیکَرِب رَضیَ اللّٰہ عنہ عَنِ النَّبیِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَا اَکَلَ اَحَدٌ طَعَاماًقَطُّ خَیراً مِّن اَن یَّأ کُلَ مِنْ عَمَلِ یَدَیہِ۔ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰہ دَاوٗ دَعَلَیہِ السَّلَامُ کَانَ یَأ کُلُ مِن عَمَلِ یَدِہٖ۔

(بخاری کتاب البیوع باب کسب الرجل و عمل بیدہ)

حضرت مقدادؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے بہتر کوئی روزی نہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے۔

عَن عَائِشَۃَ رضی اللّٰہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ اَطیَبَ مَااَکَلتُم مِن کَسبِکُمْ وَاِنَّ اَوْلَادَکُمْ مِنْ کَسبِکُمْ۔ (ترمذی ابواب الاحکام ان الوالدیأخذ من مال ولدہٖ)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پاکیزہ خوراک وہ ہے جو تم خود کما کر کھاؤ۔ اور تمہاری اولاد بھی تمہاری عمدہ کمائی میں شامل ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَاَنْ یَأْخُذَ اَحَدُکُم اَحبُلَہٗ ثُمَّ یَأْتِیَ الجَبَلَ فَیَأْتِیَ بِحُزْمَۃٍمِّنْ حَطَبٍ عَلٰی ظَھْرِہٖ فَیَبِیعَھَا فَیَکُفَّ اللّٰہُ بِھَا وَجْھَہٗ خَیرٌ لَہٗ مِنْ اَنْ یَسأَلَ النَّاسَ اَعْطَوْہُ اَوْ مَنَعُوْہُ۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب استعفاف عن المسألۃ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص رسی لیکر جنگل جاتا ہے اور وہاں سے لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اُٹھا کر بازار میں آتا ہے اور اُسے بیچتا ہے اور اس طرح اپنا گزارا چلاتا ہے اور اپنی آبرو اور خودداری پر حرف نہیں آنے دیتا وہ بہت ہی معزز ہے اور اس کا یہ طرز عمل لوگوں سے بھیک مانگنے سے ہزار درجہ بہتر ہے نہ معلوم وہ لوگ اس کے مانگنے پر اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔

کلام الامام المہدی علیہ السلام

’’صادق کے لئے خدا تعالیٰ نے ایک اور نشان بھی قرار دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کو فرمایا کہ اگر تُو مجھ پر تَقَوَّل کرے تو مَیں تیرا داہنا ہاتھ پکڑ لوں۔ اللہ تعالیٰ پر تَقَوَّل کرنے والا مفتری فلاح نہیں پا سکتا بلکہ ہلاک ہو جاتا ہے اور اب پچیس سال کے قریب عرصہ گزرا ہے کہ خدا تعالیٰ کی وحی کو مَیں شائع کر رہا ہوں۔ اگر افتراء تھا تو اس تقول کی پاداش میں ضروری نہ تھا کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا کرتا؟ بجائے اس کے کہ وہ مجھے پکڑتا اس نے صدہا نشان میری تائید میں ظاہر کئے اور نصرت پر نصرت مجھے دی۔ کیا مفتریوں کے ساتھ یہی سلوک ہوا کرتا ہے؟ اور دجالوں کو ایسی ہی نصرت ملا کرتی ہے؟ کچھ تو سوچو۔ ایسی نظیر کوئی پیش کرو اور مَیں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہرگز نہ ملے گی‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعودعلیہ السلام جلد چہارم صفحہ 456۔ الحکم جلد 7مورخہ 21/فروری 1903ء صفحہ 8)

’’پیغمبر صاحب کو تو یہ حکم کہ اگر تُو ایک افتراء مجھ پر باندھتا تو مَیں تیری رگ گردن کاٹ دیتا۔ جیسا کہ آیت وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ۔ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ سے ظاہر ہوتا ہے اور یہاں چوبیس سال سے روزانہ افتراء خدا تعالیٰ پر ہو اور خدا تعالیٰ اپنی سنت قدیمہ کو نہ برتے۔ بدی کرنے میں اور جھوٹ بولنے میں کبھی مداومت اور استقامت نہیں ہوتی۔ آخر کار انسان دروغ کو چھوڑ ہی دیتا ہے۔ لیکن کیا میری ہی فطرت ایسی ہو رہی ہے کہ مَیں چوبیس سال سے اس جھوٹ پر قائم ہوں اور برابر چل رہا ہوں اور خدا تعالیٰ بھی بالمقابل خاموش ہے اور بالمقابل ہمیشہ تائیدات پر تائیدات کر رہا ہے۔ پیشگوئی کرنا یا علم غیب سے حصہ پانا کسی ایک معمولی ولی کا بھی کام نہیں۔ یہ نعمت اس کو عطا ہوتی ہے جو حضرت احدیت مآب میں خاص عزت اور وجاہت رکھتا ہے۔ (تفسیر حضرت مسیح موعودعلیہ السلام جلد چہارم صفحہ 456۔ الحکم جلد 8 مورخہ 10-17/جون 1904ء صفحہ 6)

ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

''تم جو چاہو کر لو لیکن یاد رکھو وہ دن آنے والا ہے جب احمدیت کے کاموں میں حصہ لینے والے بڑی بڑی عزتیں پائیں گے۔ لیکن اُن لوگوں کی اولادوں کو جو اس وقت جماعتی کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے دھتکار دیا جائے گا۔ جب انگلستان اور امریکہ ایسی بڑی بڑی حکومتیں مشورہ کے لئے اپنے نمائندے بھیجیں گی اور وہ اُسے اپنے لئے موجب عزت خیال کریں گے۔ اس وقت ان لوگوں کی اولاد کہے گی کہ ہمیں بھی مشورہ میں شریک کرو لیکن کہنے والا انہیں کہے گا کہ جاؤ تمہارے باپ دادوں نے اس مشورہ کو اپنے وقت میں ردّ کر دیا تھا اور جماعتی کاموں کی انہوں نے پرواہ نہیں کی تھی اس لئے تمہیں اس مشورہ میں شریک نہیں کیا جا سکتا۔

پس اس غفلت کو دُور کرو اور اپنے اندر یہ احساس پیدا کرو کہ جو شخص سلسلہ کی کسی میٹنگ میں شامل ہوتا ہے اس پر اس قدر انعام ہوتا ہے کہ امریکہ کونسل کی ممبری بھی اس کے سامنے ہیچ ہے اور اسے سو حرج کر کے بھی اس میٹنگ میں شامل ہونا چاہئے اگر وہ اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا تو اسکی غیر حاضری کی وجہ سے سلسلہ کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا لیکن وہ خود الٰہی انعامات سے محروم ہو جائے گا۔

جب شوریٰ نہیں تھی تب بھی کام چلتا تھا اور اب شوریٰ بلائی جاتی ہے تب بھی کام چل رہا ہے۔ پس تم حصہ لو نہ لو سلسلہ کا کام چلتا رہے گا ہاں اگر تم اس وقت جماعتی کاموں میں حصہ نہیں لیتے اور انہیں اپنے لئے موجب عزت خیال نہیں کرتے تو تمہاری اولادیں آئندہ انعامات سے محروم ہو جائیں گی لوگ اپنی زندگیوں میں اپنی اولادوں کیلئے ہزاروں ہزار روپیہ کی جائیدادیں بنا جاتے ہیں تا ان کے کام آئیں تم بھی اگر سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتے رہو تو تمہارا ایسا کرنا تمہاری اولاد کیلئے ایک بھاری جائیداد ثابت ہوگا۔

یاد رکھو اگر تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام کیلئے مقرر کیا جائے تو اس کا اس سے بھاگنا سخت غلطی ہے تم سلسلہ کے کام کی سرانجام دہی میں ہرگز کوتاہی نہ کرو بلکہ اسے اپنی عزت کا موجب سمجھو اگر تم سلسلہ کے کاموں کو

عزت والا قرار دو گے تو خدا تعالیٰ بھی تمہیں عزت والا بنا دے گا گو اس وقت جماعت کے پاس دولت نہیں اُسے دنیا میں کوئی اہمیت حاصل نہیں۔ لیکن تھوڑے عرصہ میں ہی احمدیت دنیا پر غالب آنے والی ہے اور اس کے آثار خدا تعالیٰ کے فضل سے نظر آ رہے ہیں بڑے بڑے لوگ جس علاقہ میں سے بھی آئیں گے وہ احمدیت کو زیادہ معزز سمجھیں گے اور احمدیت کی وجہ سے انہیں عزت حاصل ہوگی لیکن جو لوگ سلسلہ کے کاموں میں شریک ہونے کو ذلت اور وقت کا ضیاع سمجھیں گے ان کے علاقہ میں عزت دیر سے آئے گی۔ اور اگر وہ عزت آ گئی تو جن لوگوں نے اپنے وقت میں سلسلہ کی خدمت میں کوتاہی کی ہوگی اُن کی اولادیں اس عزت سے محروم ہو جائیں گی۔

پس آئندہ کے لئے احتیاط کرو اور ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام پر مقرر کیا جائے تو وہ سمجھے کہ خدا تعالیٰ نے اُسے بہت بڑے خطاب سے نوازا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۶)

اِنَّ رَبَّکَ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ۝
(سورہ بنی اسرائیل، آیت 31)

Surely, thy Lord enlarges *His* provision for whom He pleases, and straitens *it for whom He pleases*. Verily, He knows *and* sees His servants full well. (Al-Qur'an 17:31)

NOORUDDIN ELECTRIC WORKS

Specialist in :

Electrical Interior Work & Casing - Caping

Contact for Service
and
Walk for Training

9765353734 9764299007

Opp. Passport Office, Behind Yashwant Hotel,
Pingle Vasti, Mundwa Road, Pune - 36

COMPANY NAME: AQS DIGITAL PVT LTD
CONTACT: MUBARAK AHMAD

A/22,SAHEED NAGAR BHUBANESWAR INDIA-751007
PH: 0674-2540396,2548030
MOB: 9438362671,9337362671,9937862671
WWW.LAPTOPSPARESANDSERVICES.COM
EMAIL:INFO@LAPTOPSPARESANDSERVICES.COM

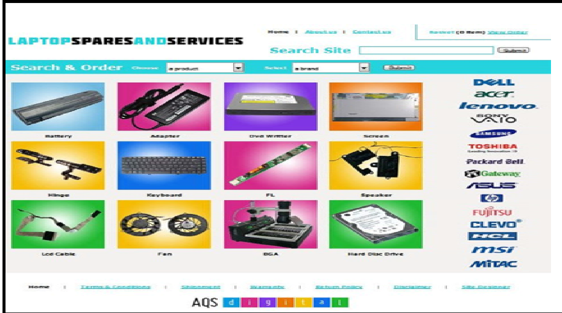

WE ALSO conduct LAPTOP CHIP LEVEL TRAINING DATA RECOVERY TRAINING

پیغام

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 2015ء

وَاجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

امام جماعت احمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالنّاصر

WTT-9223
22-09-2015

لندن
20-9-15

پیارے خدام الاحمدیہ بھارت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا سالانہ اجتماع منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

بھارت کی خدام الاحمدیہ کی ایک اہمیت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی آپ کے ملک میں ہے۔ اور یہی وہ بستی ہے جہاں سے ابتدا میں خدام الاحمدیہ کی بنیاد پڑی اور ساری دنیا میں پھیل گئی۔ اور یہی وہ جگہ ہے جہاں سے حضرت مصلح موعودؓ نے خدام کے لئے یہ ماٹو تجویز فرمایا: ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی''۔

اس لحاظ سے قادیان کے خدام اور بھارت کے خدام کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے نمونے ایسے بنائیں جو جماعت کی نیک نامی کا موجب بنیں اور جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار اپنی جماعت کو نصیحت فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو جو مسیح موعودؑ کے ساتھ ہے یہ درجہ عطا فرمایا ہے کہ وہ صحابہؓ کی جماعت سے ملنے والی ہے۔ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ مفسروں نے مان لیا ہے کہ یہ مسیح موعودؑ والی جماعت ہے۔ اور یہ گویا صحابہؓ کی ہی جماعت ہوگی۔ اور وہ مسیح موعودؑ کے ساتھ نہیں درحقیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی ساتھ ہیں۔ کیونکہ مسیح موعودؑ آپؐ ہی کے ایک جمال میں آئے گا اور تکمیل تبلیغ اشاعت کے کام کے لئے وہ مامور ہوگا۔ اس لئے ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی صحابہؓ کے انعامات سے بہرہ ور کرے۔ ان میں وہ صدق و وفا، وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہؓ میں تھی۔ یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں۔ متقی ہوں۔ کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے۔ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ۔'' (الحکم جلد ۴ نمبر ۴۶ صفحہ ۱۔۳ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۰ء)

اس کے علاوہ جماعت کی خدمت کے اعلیٰ معیار اپنے اندر قائم کریں اور ملک وقوم کی خدمت کے اعلیٰ معیار بھی اپنے اندر قائم کریں کہ ہر سطح پر حکومت کو بھی اور عام لوگوں کو بھی جو احمدی نہیں ہیں یہ پتہ ہو کہ ملک وقوم کے لئے جب بھی کسی قربانی کی یا کسی خدمت کی ضرورت پڑے گی تو احمدی صف اول میں شامل ہونے والے ہوں گے اور وہی ہیں جو اس میں شامل ہوتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ ہمارے ان اجتماعات کا مقصد دینی اور روحانی ترقی اور بہتری کے لئے پروگرام بنا کر ان کو اپنی عملی حالتوں میں ڈھالنا ہے اور اجتماع اس عملی حالت کو جاری رکھنے کے لئے ایک کیمپ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے لئے اجتماع کے پروگرام مختلف النوع ہوتے ہیں۔ جن میں تربیتی پہلوؤں کو بھی اور روحانی ترقی کے پہلوؤں کو بھی اور جسمانی نشوونما اور بہتری کے پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے پروگرام بنائے جاتے ہیں۔ پس ان تین دنوں میں آپ جن پروگراموں کو دیکھیں، سنیں یا ان میں حصہ لیں انہیں اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانے کی بھی کوشش کریں اور جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب ہو کر جب آپ حضور علیہ السلام کی بستی میں یہ اجتماع منعقد کر رہے ہیں تو پھر مستقل مزاجی سے اپنی تربیت کے اس کیمپ کے دوران حاصل کی گئی ہر قسم کی ٹریننگ کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ آمین

والسلام
خاکسار
مرزا مسرور احمد
خلیفة المسيح الخامس

WTT-9223
22-09-15

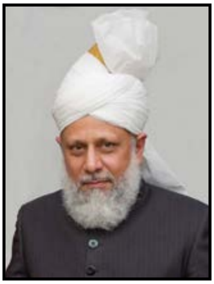

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین

خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ 16/اکتوبر 2015ء بمقام جرمنی

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ دنوں میں ہالینڈ میں تھا وہاں ایک جرنلسٹ مجھے کہنے لگے کہ کیا جماعت احمدیہ سب سے زیادہ بڑھنے والی جماعت ہے دنیا میں۔ میں نے انہیں کہا کہ اگر ایک بین الاقوامی جماعت کی حیثیت سے دیکھیں تو یقیناً جماعت احمدیہ دنیا میں سب سے زیادہ ترقی کرنے والی جماعت ہے اور اب تو یہ بات ہمارے غیر بھی مانتے ہیں اور یہی حضرت مسیح موعودؑ کی سچائی کی ایک بہت بڑی دلیل ہے کہ ہندوستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے اٹھنے والی آواز آج دنیا کے ہر شہر اور گاؤں میں گونج رہی ہے اور پھر اس کی امتیازی شان اس وقت اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ اس وقت جب ایک عام آدمی کے خواب و خیال میں بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ جماعت احمدیہ دنیا میں جانی جائے گی۔ حضرت مسیح موعودؑ بڑے وثوق سے اپنی تحریرات اور اپنے ارشادات میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ فرمایا کرتے تھے کہ ایک وقت آئے گا کہ جماعت احمدیہ دنیا میں جانی جائے گی اور اس کا پھیلاؤ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کا نشان ہو گا۔ چنانچہ ایک موقع پر آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلے کو پھیلا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ اس سلسلے کو دنیا میں پھیلائے بلکہ ایک روایت یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ اس سلسلے کو ایسا پھیلا دے گا کہ یہ سب پر غالب ہوں گے خدا تعالیٰ کی یہی سنت ہے کہ ہر ایک کام بتدریج ہو۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی درخت اتنی جلدی پھل نہیں لاتا جس قدر جلدی ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔ یہ خدا کا نشان اور اعجاز ہے۔

پس ہم تو اس ایمان پر قائم ہیں اور یقیناً ہر احمدی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سچا ایمان رکھتا ہے اس بات پر قائم ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے صرف 125 سال پہلے ایک چھوٹے سے دور دراز علاقے سے اٹھی ہوئی آواز کو دنیا کے کونے کونے میں نہ صرف پھیلا دیا بلکہ مخلصین کی جماعتیں بھی قائم فرماتا چلا جا رہا ہے جو آپ سے اخلاص و وفا اور ایمان میں بڑھ رہی ہیں تو وہ خدا اپنے فضل سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ بات بھی پوری فرمائے گا کہ ابتلاء دور ہو جائیں گے اور یہ سلسلہ سب پر غالب ہو گا۔ آجکل ہم اس دور میں سے گزر رہے ہیں جب یہ سلسلہ دنیا میں پھیل رہا ہے اور یہ تدریجی ترقی دنیا کو اب نظر بھی آ رہی ہے تبھی تو اس جرنلسٹ نے مجھے پوچھا تھا کہ کیا یہ جماعت اب دنیا میں سب سے زیادہ پھیلنے والی جماعت ہے اور کئی اور جگہ بھی غیر یہ سوال کرتے ہیں اور اعتراف بھی کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ بڑی تیزی سے ترقی کرنے والی جماعت ہے۔ گو ابتلاء بھی ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ لیکن دنیا کے مختلف ممالک سے جو رپورٹس آتی ہیں جن میں بیعتوں کا ذکر اور بیعت کرنے والوں کے واقعات ہوتے ہیں انہیں پڑھ کر حیرت ہوتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت کہاں کہاں پہنچی ہوئی ہے اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ تائیدات کے نظارے بھی کیسے کیسے دکھا رہا ہے۔ اگر یہ کسی انسان کا کام ہوتا تو یہ سلسلہ اب تک ختم ہو جانا چاہئے تھا اور اس کے جھوٹ کا پول کھل جانا چاہئے تھا لیکن یہ ختم ہونے کا سوال نہیں ہے یہاں تو اللہ تعالیٰ ترقیات دکھا رہا ہے۔

جب ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح نشان دکھاتا ہے کس طرح پکڑ پکڑ کر لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں لاتا ہے تو حیرت ہوتی ہے۔حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ آجکل خواب اور رؤیا بہت ہوتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگوں کو خواب کے ذریعہ اطلاع دے۔خدا تعالیٰ کے فرشتے اس طرح پھرتے ہیں جیسے آسمان میں ٹڈی ہوتی ہے۔وہ دلوں میں ڈالتے پھرتے ہیں کہ مان لو مان لو۔اس وقت میں گزشتہ سال میں ہونے والے ایسے بعض واقعات کی مثالیں پیش کرتا ہوں۔بہت سارے واقعات میں سے چند ایک لئے ہیں جن کی خوابوں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے رہنمائی فرمائی۔حیرت ہوتی ہے ان لوگوں کی باتیں سن کر کہ ہزاروں میل دور قادیان سے بیٹھے ہوئے ہیں بلکہ بعض تو ایسے علاقوں میں ہیں جہاں کسی طرح کا نظام رسل و رسائل اور مواصلات بھی نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی فرما رہا ہے۔ایک چھوٹا سا آئی لینڈ ہے ماریشس کے پاس مایوٹے۔مبلغ وہاں دورے پر گئے۔کہتے ہیں کہ ایک غیر احمدی دوست نے خواب میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا۔کچھ عرصے بعد انہیں ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا موقع ملا تو ایم۔ٹی۔اے پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دیکھ کر فوراً کہنے لگے کہ یہی تو وہ بزرگ ہیں جنہیں میں نے خواب میں دیکھا تھا۔اس طرح ان کو یقین ہو گیا کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔چنانچہ وہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔

اسی طرح گنی کناکری ایک دور دراز ملک ہے افریقہ کا۔یہاں شہر میں ایک یونیورسٹی کے طالبعلم سلیمان صاحب تھے لمبے عرصہ سے زیر تبلیغ تھے لیکن بیعت نہیں کر رہے تھے۔ایک دن وہ آئے اور کہا کہ اب میں مطمئن ہوں اور بیعت کرنا چاہتا ہوں جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کس طرح مطمئن ہوئے تو انہوں نے اپنی خواب بیان کی کہ میں ایک کشتی میں سوار ہوں اور ہماری کشتی کے قریب ایک دوسری کشتی ڈوب رہی ہے اور اس کے مسافر ہمیں مدد کے لئے پکار رہے ہیں ہم ان کی مدد کرتے ہیں اور وہ ہماری کشتی میں سوار ہو جاتے ہیں ہم جس میز کے گرد بیٹھے ہیں وہاں امام مہدی علیہ السلام بھی موجود ہیں اور ہمیں پینے کے لئے دودھ کا پیالہ دیتے ہیں۔کہتے ہیں میں نے وہ پیالہ لیا اور خوب پیٹ بھر کر دودھ پیا جس کا ذائقہ نہایت عمدہ تھا۔اس کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو میں سمجھ گیا کہ یہ زندگی بخش جام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کشتی میں سوار ہونے اور آپ کی بیعت کرنے کے نتیجہ میں ہی حاصل ہو سکتا ہے چنانچہ انہوں نے بیعت کی۔پھر ہندوستان میں کیرلہ جو ساؤتھ کا انڈیا کا علاقہ ہے اس میں ایک نومبائع دوست عبدالمجید صاحب اپنے گھر میں کیبل کے ذریعہ ٹی وی دیکھا کرتے تھے اچانک ان کو ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا موقع ملا۔ان کی دلچسپی بڑھتی گئی یہ طریقت مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور ایک پیر صاحب کی بیعت کی ہوئی تھی۔کہتے ہیں ایم۔ٹی۔اے دیکھتے ہوئے ابھی ایک دو ماہ ہی ہوئے تھے کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ مزار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کر رہے ہیں۔وہاں انہوں نے اپنے پیر صاحب کو بھی زیارت کرتے ہوئے دیکھا جو فوت ہو چکے ہیں۔اس خواب کے بعد جماعت کا پتا کرتے ہوئے یہ قادیان بھی پہنچ گئے اور وہاں جا کے بیعت کر لی۔

اسی طرح تیونس نارتھ افریقہ کا یہ ملک ہے۔یہاں کے ایک دوست قادر صاحب ہیں۔کہتے ہیں میں جماعت سے متاثر تو تھا لیکن بیعت کی طرف میرا دل نہیں جاتا تھا۔تسلی نہیں تھی۔اس لئے کہ امام مہدی کو نبی کے طور پر ماننے کے لئے تیار نہیں تھا۔حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ سمجھ آ جائے مسلمانوں کو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ ایک غیر شرعی نبی کا ہے آپ نے جو کچھ پایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی پایا ہے۔اور مسیح نے جو آنا تھا وہ نبی کے مقام کے ساتھ ہی آنا تھا تو بہر حال یہ ماننے کو تیار نہیں تھے۔پھر کہتے ہیں میں نے فیصلہ کیا کہ اسی صورت میں بیعت کروں گا کہ اگر خدا تعالیٰ مجھے بتا

دے کہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ہی امام مہدی ہیں اس دوران کہتے ہیں میری گفتگو ایک احمدی دوست سے ہوئی تو اس نے مجھے ایک حوالہ دیا کہ جو امام مہدی کو پہچاننے کے باوجود بیعت نہیں کرے گا وہ جہالت کی موت مرے گا۔ کہتے ہیں کہ اس بات کا مجھ پر بہت گہرا اثر ہوا چنانچہ میں نے رات کو استخارہ کیا اور خواب میں دیکھا کہ میں قرآن کریم پڑھ رہا ہوں اور ایک ایسے مقام پر رُکا جہاں لکھا تھا اِنِّیْٓ اَنْصُرُكَ يَا اَحْمَدُ۔ کہتے ہیں کہ یہ خواب دیکھ کے میں نے فوراً بیعت کر لی۔ پھر مالی کے مبلغ کہتے ہیں کہ کولی بالی ایک صاحب ہیں ایک چھوٹے سے قصبے کے رہنے والے بڑی عمر کے شخص تھے، دسمبر 2014ء میں بیعت کی توفیق ملی وہ کہتے ہیں کہ 1964ء میں جب وہ آئیوری کوسٹ میں تھے انہوں نے ایک روز خواب میں دیکھا کہ دو سفید رنگ کے آدمی ان کے پاس آتے ہیں جنہوں نے کہا کہ امام مہدی آ چکے ہیں ان کی بیعت کرو۔ اس خواب کے بعد انہوں نے آرمی جوائن کر لی خواب بھی بھول گئی۔ لیکن 2014ء میں ایک روز ریڈیو tune کر رہے تھے تو احمدیہ ریڈیو مل گیا۔ جب اس کو سننا شروع کیا اور امام مہدی کی آمد کا سنا تو دل کی کیفیت کہتے ہیں بدل گئی اور خواب بھی یاد آ گئی۔ وہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ وفات سے قبل ان کو امام مہدی کی بیعت میں آنے کی توفیق ملی جس کی اطلاع ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے پچاس سال پہلے دے دی گئی تھی۔ نیک فطرتوں کو اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا۔ ایک عرصہ لمبا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی رہنمائی فرمائی۔

پھر سوازی لینڈ ہے ایک اور ملک۔ ایک احمدی نوجوان طاہر صاحب ہیں انہوں نے کچھ عرصہ قبل بیعت کی ہے۔ اس سال رمضان میں ستائیسویں کی رات خواب میں انہوں نے دیکھا کہ چاند اپنی پوری روشنی کے ساتھ چمک رہا ہے گویا کہ ایک دن کا سماں ہے خواب میں ہی آواز آئی کہ یہ وہ روشنی ہے جسے تم نے پا لیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو یہ آہستہ آہستہ پورے سوازی لینڈ میں پھیل جائے گی خواب میں مجھے سمجھایا گیا کہ اس روشنی سے مراد احمدیت ہے جو آہستہ آہستہ پورے ملک میں پھیل جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس خواب کے بعد اس نو احمدی کو غیر معمولی طور پر ثبات قدم عطا ہوا ہے۔ پھر مالی کا ایک اور واقعہ ہے ایک جماعت ناندرے بوغو میں ایک بزرگ ہیں سعید صاحب احمدیت کے بارے میں انہوں نے سنا تھا لیکن وہ احمدیت کے بارے میں اپنی تسلی کرنا چاہتے تھے اس کے لئے انہوں نے چالیس راتوں کا چلہ کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اکیسویں رات انہوں نے خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ساتھ مجھے بھی دیکھا کہ دونوں ان کے گھر میں آتے ہیں اور انہیں اپنے ساتھ آسمان پر لے جاتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں یہ خواب دیکھ کر ان کی تسلی ہوگئی ہے اور انہوں نے احمدیت قبول کر لی۔

لوگ سمجھتے ہیں کہ افریقن لوگ یونہی قبول کر لیتے ہیں احمدیت لیکن چونکہ حق قبول کرنے کی جستجو ہے ان میں اس لئے سنتے ہیں اور پرکھتے ہیں۔ ڈھٹائی نہیں دکھاتے اور کیونکہ فطرت نیک ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی بھی فرماتا ہے۔ دین کے لئے ان کے دل میں ایک درد تھا تبھی تو چالیس دن انہوں نے چلہ کرنے کا سوچا۔

پھر اللہ تعالیٰ یہ بتانے کے لئے کہ نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سچے اور فرستادے ہیں اور بھیجے ہوئے ہیں۔ مسیح اور مہدی ہیں بلکہ آپ کے بعد جاری نظام خلافت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید یافتہ ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو جاری رکھنے والا ہے خلفاء کو بھی خواب میں دکھا کر رہنمائی فرما دیتا ہے۔ چنانچہ نائیجیریا سے ایک معلم لکھتے ہیں کہ محمد نامی ایک شخص نے اپنا خواب بیان کیا کہ وہ بحری جہاز پر سوار تھا جب بحری جہاز

سمندر کے وسط میں پہنچا تو اچانک طوفان آ گیا اور جہاز ڈوبنے لگ گیا اور زندگی کے آثار ختم ہونے لگے۔ اس وقت اچانک ایک انسان نے ہاتھ پھیلائے اور مجھے کنارے پر لے آیا۔ مجھے نہیں علم تھا کہ یہ خدا کا بندہ کون ہے کچھ عرصے بعد اس محمد نامی شخص کا رابطہ ہمارے ایک داعی الی اللہ اور معلم سے ہوا۔ داعی الی اللہ نے اس شخص کو ایم۔ ٹی۔ اے سے دکھایا تو ایم۔ ٹی۔ اے پر جب اس نے میری شکل دیکھی تو یکدم کہنے لگا کہ یہی وہ خدا کا بندہ تھا جس نے مجھے بچایا تھا چنانچہ وہ اپنے سارے خاندان کے ساتھ جماعت احمدیہ میں شامل ہو گیا۔ پھر مصر کے ایک صاحب ہیں کہتے ہیں میں نے 2004ء میں خواب میں دیکھا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک جگہ آرام کر رہے ہیں میں ان کے ساتھ بیٹھا ہوں اور وہ مجھے دیکھ کر فرماتے ہیں کہ تمہیں اس معاملے میں تحقیق کرنی چاہئے۔ مجھے اس وقت سمجھ نہیں آئی اور کہتے ہیں میں نے کبھی دیکھا بھی نہیں تھا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اس سے پہلے۔ خواب کے چار سال بعد میں نے ایم۔ ٹی۔ اے دیکھا اور تحقیق کرنے لگا اور اس طرح خدا تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی۔ کہتے ہیں نومبر 2014ء میں میں نے بیعت کرنے سے پہلے خواب دیکھا کہ میں ایک مسجد میں داخل ہوا ہوں جو نمازیوں سے بھری ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلوہ نشین ہیں اور میری طرف دیکھ رہے ہیں۔ میں حضور کے قریب ہوتا ہوں اور ان کی جگہ پھر حضرت خلیفہ اول ہوتے ہیں ایک آواز کہتی ہے کہ یہ ابوبکر صدیق ہیں میں اور قریب ہوتا ہوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی جگہ خلیفۃ المسیح الخامس ہوتے ہیں۔ آپ مجھے دیکھتے ہی دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہیں اور میں بھی دعا میں شامل ہو جاتا ہوں کہتے ہیں کہ میں نے اس خواب کی تعبیر یوں کی کہ دعاؤں کی قبولیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کی اتباع کی برکت سے ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : پس یہ حق کو سمجھنے والے خوش قسمت لوگ ہیں ان کی دل کی کیفیت دیکھ کر خدا تعالیٰ ان کی رہنمائی فرماتا ہے جیسے بھی ایسے لوگ ہیں اور جیسا کہ بعض لوگوں کی خوابوں سے ظاہر ہے ایسی واضح رہنمائی فرماتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے اور وہ جو اپنے آپ کو دین کا عالم سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اس رہنمائی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نومبائعین کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ علیہ السلام نے ان نومبائعین سے اظہار محبت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ بڑے خوش قسمت ہیں کہ جو بڑے بڑے مولوی تھے ان کے لئے خدا تعالیٰ نے دروازے بند کر دیئے اور آپ کے لئے کھول دیئے۔

خدا تعالیٰ کا آپ لوگوں پر بھی بڑا احسان ہے جو آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں اور جو ساری دنیا میں سارے پھیلے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پس جیسا کہ میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد رکھنا چاہئے اور اس کا شکر گزار ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جماعت میں شامل ہونے والوں کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ہماری جماعت کو ہی دیکھ لو، یہ سب کی سب ہمارے مخالفوں سے ہی نکل کر بنی ہے اور ہر روز جو بیعت کرتے ہیں یہ انہی میں سے آتے ہیں ان میں صلاحیت اور سعادت نہ ہو تو یہ کس طرح نکل کر آتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں : بہت سے خطوط اس قسم کے بیعت کرنے والوں کے آتے ہیں۔ پہلے میں گالیاں دیا کرتا تھا مگر اب میں توبہ کرتا ہوں مجھے معاف کیا جاوے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : آج بھی بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کے یہی مخالفت کے رویے تھے لیکن اب اخلاص میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ چنانچہ مالی کے ایک مبلغ صاحب نے ہمیں لکھا کہ ہمارے ایک ممبر جماعت سلیمان صاحب ہیں۔ بیعت کے بعد ان کی اہلیہ ان کے بھائی پاس چلی گئیں اور کہا کہ تمہارا بھائی مسلمان نہیں رہا۔ تمہارا بھائی احمدی ہو گیا ہے اب مسلمان نہیں رہا۔ تم جا کر اس کو سمجھاؤ۔ اس پر

ان کے بھائی کو بہت غصہ آیا وہ سلیمان صاحب کے پاس آئے اور احمدیت چھوڑنے کو کہا اور کہا کہ اگر وہ احمدیت نہیں چھوڑو گے تو پھر میرا تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا حتی کہ تمہارا جنازہ بھی میں نہیں پڑھوں گا۔لیکن سلیمان صاحب نے بھائی کی کوئی پرواہ نہیں کی اور ثابت قدم رہے۔ان کے مخالف بھائی نے کچھ عرصہ بعد ریڈیو احمدیہ اس غرض سے سننا شروع کیا کہ احمدیت سے اپنے بھائی کو بچائیں گے سنیں گے اور اس پر اعتراض کریں گے اور بچائیں گے مگر کچھ عرصے بعد خود ان کے مخالف بھائی کی دل کی حالت بدل گئی اور بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہو گئے۔

اسی طرح ہندوستان سے مربی اجمل صاحب لکھتے ہیں کہ صوبہ بنگال کے ضلع مرشد آباد کے ایک گاؤں میں ایک تبلیغی میٹنگ رکھی گئی۔اس میٹنگ میں گاؤں کی غیر احمدی مسجد کی کمیٹی کے نگران اور مسجد کے مؤذن اور بعض دیگر پڑھے لکھے غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔میٹنگ کے بعد مسجد کی کمیٹی کے نگران کہنے لگے کہ میرا بھتیجا احمدی ہے اور میں ہمیشہ احمدیوں سے نفرت کرتا تھا اور سمجھتا تھا کہ احمدی بے دین لوگ ہیں لیکن اب میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ احمدی ہی حقیقی مسلمان ہیں اور باقی سب اسلام سے کوسوں دور ہیں۔بعد میں پھر اس گاؤں میں بارہ بیعتیں بھی ہوئیں۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کے کام ہیں جو وہ کر رہا ہے اور جماعت یہ نشانات دیکھ رہی ہے اور یقیناً یہ واقعات ہمارے ایمانوں کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں فرمایا کہ دلوں کو روشن کرنے کے لئے قوت یقین کو بڑھانے کی ضرورت ہے اپنے ایمانوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہماری قوت یقین بڑھ رہی ہے کیا ہمارے دل روشن ہو رہے ہیں کیا ہماری دین کی طرف رغبت ہے۔کیا ہم اسلامی احکامات پر عمل کر رہے ہیں۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ ہمیں اپنی دینی حالتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی نا اُمید نہ ہو۔مؤمن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ہمارا خدا علیٰ کل شیء قدیر خدا ہے۔قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔اپنی زبان میں بھی دعائیں کر لو۔قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔نماز کو اسی طرح پڑھو جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔تم کو جو دعائیں کرنی ہو نماز میں کر لیا کرو اور پورے آداب الدعا کو ملحوظ رکھو کے سمجھ سمجھ کر ساری نماز کا ترجمہ پڑھ لو اور پھر اسی مطلب کو سمجھ کر نماز پڑھو۔یہ یقیناً سمجھو کہ آدمی میں سچی توحید آ ہی نہیں سکتی جب تک وہ نماز کو طوطے کی طرح پڑھتا ہے۔روح پر وہ اثر نہیں پڑتا اور ٹھوکر نہیں لگتی جو اس کو کمال کے درجہ تک پہنچاتی ہے۔فرمایا کہ عقیدہ بھی یہی رکھو کہ خدا کا کوئی ثانی اور نظیر نہیں اور اپنے عمل سے بھی یہی ثابت کر کے دکھاؤ۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط کرنے والے ہوں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کے مقصد کو سمجھنے والے ہوں اور جماعت کا ایک فعال اور مضبوط حصہ بنیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے انعامات کے ہمیشہ وارث بنتے چلے جائیں۔

نماز باجماعت کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں

قسط 1

(از ایچ۔شمس الدّین انچارج ملیالم ڈیسک۔نظارت نشرواشاعت قادیان)

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۔ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ

(المدثر 43-44)

تمہیں کس چیز نے جہنّم میں داخل کیا ۔ وہ کہیں گے ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔

محبت کا طبعی تقاضہ حسن یا احسان ہے۔جانور بھی انہی امور کی وجہ سے ہی کسی سے پیار کرتا ہے مگر اس کی محبت نہایت ہی محدود دائرہ میں محدود وقت کیلئے ہوتی ہے۔جیسا کہ جانور بھی اپنے بچوں سے پیار کرتا ہے لیکن یہ محبت بھی ایک محدود وقت تک ہے۔بچوں کے بڑے ہوجانے کے ساتھ ساتھ وہ محبت بھی ختم ہورہی ہوتی ہے۔الغرض اکثر جانوروں کی محبت وقتی ہے۔لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو قوت شعوری اور عقل سلیم عطا فرمایا ہے لہٰذا انسان حسن و احسان کے ہر پہلو کو پرکھتا ہے اور محبت کے سلسلہ میں کسی قسم کی ٹھیس کو وہ برداشت نہیں کرتا۔اور یہ بھی ایک حقیقت ہیکہ محض انسان سے محبت کرنے سے اس کو چین نصیب نہیں ہوتا۔جب تک وہ اپنے خالق حقیقی سے محبت نہ کرے۔ کیونکہ انسان کا لفظی معنیٰ ہی دو انس (محبتوں) والا ہے۔یعنی یہ اس بات کا تقاضا کررہا ہے کہ وہ اپنے خالق اور مخلوق دونوں سے محبت کرے۔

اسلام نے اسی وجہ سے خالق کو الٰہ کہا ہے۔الٰہ کے معنے معبود،محبوب اور مقصود کے ہیں۔اور اس کی عبادت کی طرف توجّہ دلاتے ہوئے قرآن کریم نے معبود کے سب سے بڑے احسان کو پیش کیا ہے۔چنانچہ فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرۃ 22) یعنی اے لوگو!تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تا کہ تم تقوی اختیار کرو ۔

اس امر یعنی تخلیق میں دنیا کے معبودان باطلہ میں سے کسی کا کوئی حصّہ نہیں ہے۔نہ ہندو یہ کہتے ہیں ہمیں کرشن یا رام یا کوئی اور معبود نے جس کی وہ پرستش کرتے ہیں پیدا کیا ہے۔اور نہ ہی ان مذعومہ معبودان کا یہ دعویٰ ہیکہ انہوں نے اس جہاں کو پیدا کیا ہے۔اسی طرح عیسائی یہ نہیں کہتے کہ انہیں حضرت عیسیٰؑ نے پیدا کیا ہے۔اور نہ ہی عیسیٰؑ کا خالق ہونے کا کوئی دعویٰ ہے۔معبودان باطلہ کے بارے میں قرآن کریم نے فرمایا ہیکہ:

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ (النحل 21)

یعنی اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے جبکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں

لیکن صرف اور صرف اسلام کا پیش کردہ معبود ہی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ (الأنعام 103)

یعنی یہ ہے اللہ تمہارا ربّ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا خالق ہے پس اُسی کی عبادت کرو۔

اس محسن حقیقی کا حسن لاجواب ہے۔خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً (البقرۃ 139)

اللہ کا رنگ پکڑو اور رنگ میں اللہ سے بہتر اور کون ہو سکتا ہے؟ ؎

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

بعثت انبیاء کی غرض

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السّلام کی بعثت کی اصل غرض بھی عبادت ہی قرار دی ہے گویا کہ محبوب حقیقی نے اپنے منتخبہ لوگوں کے ذریعہ اس محبت کا اظہار بھی سمجھا دیا ہے۔ اور فرمایا:

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ (النحل 37)

یعنی ہم نے ہر قوم اور امّت کی طرف اس پیغام کے ساتھ مرسلین کو مبعوث کیا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور ہر ایک طاغوتی عنصر سے اجتناب کرو۔

نماز اور گذشتہ انبیاءؑ

نماز عبادت الٰہی کا معراج ہے۔ یعنی اس خلق حقیقی سے اظہار محبت کا نام نماز ہے۔ '**محبت سے بھری ہوئی یاد الٰہی جس کا نام نماز ہے**' اور اس کی طرف ہر زمانے میں ہر نبی نے اپنے متبعین کو خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ گویا کہ نماز کا مضمون ہر زمانے سے تعلق رکھتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ابوالانبیاء حضرت ابراہیمؑ کی اس دعا کو ہمارے سامنے پیش کیا ہے کہ آپ نے خود اپنے لئے نیز اپنی ذریّت میں نماز قائم رہنے کیلئے یہ دُعا کی ہے۔ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي۔ یعنی اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔

اور قرآن کریم کبھی حضرت اسماعیل کو اپنے اہل وعیال کو نماز کی پابندی کا درس دیتے ہوئے کبھی اللہ تعالیٰ حضرت لوط، اسحاق، اور یعقوب علیہم السّلام کو نماز پر کاربند رہنے کی تاکید کرتے ہوئے کبھی حضرت موسیٰ اور ہارونؑ کو نماز کی نصیحت کرتے ہوئے کبھی حضرت زکریاؑ کو محراب میں نماز پڑھتے ہوئے کبھی حضرت لقمانؑ کو اپنے لخت جگر کو نماز کی تلقین کرتے ہوئے کبھی حضرت عیسیٰؑ کو نماز کے سلسلہ میں تامرگ قائم رہنے کی وصیت پر عہد کرتے ہوئے ہمارے سامنے پیش کرتا ہے۔ یہ تو گذشتہ انبیاء کی نماز کی چند جھلکیاں ہیں۔

تخلیق کائنات کی اصل غرض وغایت

لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے آقا حضرت محمد عربی ﷺ کو کامل دین اور کامل شریعت کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے لھذا آپ کی خالق حقیقی سے محبت کے اظہار کا طریق بھی اکمل اور ہر پہلو سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ یہاں تک کہ کلمۂ طیّبہ میں آپ ﷺ کے عبد کامل ہونے کی ہر مسلمان گواہی دیتا ہے۔ گویا کہ تخلیق کائنات کی اصل غرض بمطابق حدیث قدسی یہی معلوم ہوتی ہے کہ لو لاك لمّا خلقت الافلاك یعنی اللہ تعالیٰ آنحضور ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ اے میرے عبد کامل! اگر تجھے پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو اس کائنات کو ہی پیدا نہ کرتا۔ اللہ تعالیٰ پر سب کچھ نچھاور کرنے والے اس عبد کامل کے بارے غیر بھی کہہ اٹھے کہ عشق محمد ربّہ یعنی محمد تو اپنے رب کا عاشق ہے۔

اور آنحضور ﷺ یہ اعلان فرماتے ہیں:

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔ (الأنعام 163-164)

میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے (163) اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سب سے اوّل ہوں۔

اس عاشق خدا نے نماز کی عملی حالت کے ذریعہ عبودیت کا درس دیا ہے۔

یعنی زندگی کے اصل مدعا اور مقصد کو پانے کیلئے عبد اعظم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نماز کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

نماز محمدی ﷺ کے طرۂ امتیازات

1۔ مذاہب عالم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے اسلام کی پیش کردہ نماز ہی وہ واحد عبادت ہے جس کی اذان بھی اور نماز بھی اللہ سے شروع ہوتی ہے اور اللہ ہی پر ختم ہوتی ہے۔ گویا کہ سرتا پا اللہ ہی اللہ ہے۔

دیگر مذاہب میں رائج عبادت کیلئے بلانے کے طریق سے ہمیں قطعاً یہ پتہ نہیں چلتا کہ کس مقصد کیلئے بلایا جارہا ہے۔ کوئی گھنٹی بجاتا ہے تو کوئی شنکھ (ناقور) بجاتا ہے۔

لیکن اسلام واضح کرکے یہ نداء دیتا ہے حی علی الصلوٰۃ اور حی علیٰ الفلاح یعنی نماز کی طرف آؤ اور کامیابی کی طرف آؤ۔

اور یہ نداء اللہ سے شروع ہو کر اللہ پر ختم ہوتی ہے۔ اسی طرح نماز بھی اللہ سے شروع ہو کر اللہ پر ختم ہوتی ہے۔ اور صرف ان لوگوں کو نماز کیلئے بلایا جارہا ہے جو واقعی اللہ کو بڑا سمجھتے ہیں۔ یعنی ان کی روزمرّہ کی مصروفیات اور پیشہ و تجارت یا بیوی بچے اللہ کے مقابل پر انہیں ہیچ نظر آتے ہیں۔ اور پھر نماز میں بھی ہر حرکت و سکون پر اللہ اکبر کہہ کر انہیں یاد دلاتا ہے کہ دیکھو تم اللہ کو تمام محبوب چیزوں سے زیادہ محبوب سمجھ کر آئے ہو لہٰذا یہ اس حقیقی محبوب سے راز و نیاز کرنے کا وقت ہے۔ اور یہ محبوب، رحمٰن اور رحیم اور قادِ مطلق ہے اس لئے تمہاری جو بھی حاجت ہو تم اس سے مانگو وہ ضرور عطا کرے گا۔ سچ تو یہ ہے کہ:۔

حاجتیں پوری کریں گے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

2۔ نماز کی باجماعت ادائیگی اسلامی نماز کو دوسرے مذاہب کی عبادات سے ممتاز کرتی ہے۔ جبکہ کسی اور مذہب میں اجتماعی عبادت کا تصوّر بھی نہیں ہے۔

3۔ اسلامی نماز کو دیگر مذاہب کی عبادات پر یہ خصوصیت بھی حاصل ہکیہ اس کیلئے اللہ تعالیٰ نے اوقات بھی مقرر فرمائے ہیں۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (النساء 104)

4۔ نماز اوقات بھی ایسے مقرر فرمائے ہیں کہ ان کو بجالانا دنیا کے کسی بھی کونے میں بسنے والے انسان کیلئے آسان ہیں۔

نماز باجماعت اور اسوۂ رسول ﷺ

احادیث کے مطالعہ سے اس بات کے قطعی اور بین شواہد ملتے ہیں کہ محبوب خدا ﷺ نے کبھی بھی فرض نمازوں کو اکیلے ادا نہیں فرمایا بلکہ ہر فرض نماز باجماعت ادا فرمائی اور اس بات کی اپنی امّت کو بار بار تلقین بھی فرمائی۔ اور آپ کے نزدیک نماز قائم ہی نہیں ہوسکتی جب تک باجماعت مساجد میں وقت مقررہ پر ادا نہ کی جائے۔ ایک موقع پر عبد اللہ ابن مکتومؓ نے جو اندھے تھے آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی کہ یارسول اللہ! میں اندھا ہوں، سڑکوں میں گڑھے بھی ہیں اور کتے وغیرہ جانور بھی پڑ جاتے ہیں۔ مجھے اجازت ہے کہ میں گھر پہ ہی نماز پڑھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے پوچھا کہ کیا حی علی الصلوٰۃ اور حی علیٰ الفلاح کی نداء تمہارے کانوں پر پڑتی ہے؟ انہوں نے کہا؛ یارسول اللہ آواز تو آتی ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا؛ پھر تو اجازت نہیں کہ گھر میں ہی نماز پڑھیں۔ تمہیں بہر حال مسجد میں آنا ہوگا۔ (مسلم)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: نماز با جماعت اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۷ گنا افضل ہے۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر مسلمانوں کو باجماعت نمازوں کے ثواب کا اندازہ ہو تو گھٹنوں کے بل بھی اس کے لئے آنا پڑے

تو وہ ضرور آئیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے پنجگانہ نماز کے اوقات بھی مقرر فرمائے ہیں۔ نیز اپنے پیارے رسول ﷺ کے ذریعہ ہر نماز کی باجماعت ادائیگی کے الگ الگ ثواب کے متعلق بھی خوشخبری سنائی ہے۔

آنحضور ﷺ کی نوید

محمد عربی ﷺ جن کا تعارف اللہ تعالیٰ نے خود کچھ اسطرح سے فرمایا ہے کہ:

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۔ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى (النجم 4-5)

یعنی اس کا کوئی نطق اور کوئی کلمہ اپنے نفس اور ہوا کی طرف سے نہیں وہ تو سراسر وحی ہے... آپ کے تمام کلام کو اپنا کلام ٹھہرایا ہے۔ ((ترجمہ از تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد ششم ص 5 وص 10) اسی مخبر صادق ﷺ نے نماز باجماعت ادا کرنے والے مومنین کو یہ خوشخبری عطا فرمائی کہ ایک ایسا وقت آئے گا کہ اس وقت اللہ کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ صرف 7 قسم کے لوگوں پر اس دن سایہ کرے گا۔ ان میں سے ایک وہ لوگ ہونگے جن کا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہے۔ کام کی مصروفیات اور روزانہ کی عادات انہیں نماز سے غافل نہیں کریں گی بلکہ ان کی توجّہ ہمیشہ مسجد کی طرف ہوگی۔ اگر ہمارا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہے تو قیامت کے دن کے بارے میں ہمیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا سایہ ہمارے اوپر ہوگا۔

اسی طرح ایک اور موقع پر امت کو نماز ہی کے حوالے سے خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا:

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ یعنی قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہوگیا اور اس نے نجات پالی۔ (ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ان اوّل یحاسب بہ العبد)

فتح ونصرت کی کنجی

نماز کی باجماعت ادائیگی کا قرآن مجید میں جابجا حکم موجود ہے۔ اور نماز ہی کو حقیقی فتح ونصرت کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرّابعؒ فرماتے ہیں:

''فتح ونصرت کے حصول کی تمنّا رکھنے والوں کو تو براہ راست یہی جواب دیا ہے قرآن کریم نے وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (البقرۃ 46) کہ تم جو امیدیں لگائے بیٹھے ہو کہ بہت عظیم الشان فتوحات نصیب ہوں گی اور ظاہری عددی غلبہ بھی عطا ہوگا تو پھر اس غلبہ کو حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ کہ خالی دعائیں نہ کیا کرو محض ہاتھ اٹھا کے مانگا نہ کرو کیونکہ صبر اور صلوٰۃ کے بغیر دعائیں قبول نہیں ہونگیں خدا کی طرف سے اعانت نصیب نہیں ہوسکتی۔'' (خطبہ جمعہ فرمودہ 08 رنومبر 1985)

إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ

نماز کی بروقت اور باجماعت ادائیگی کی صرف حقیقی معنوں میں خدا سے ڈرنے والے لوگوں سے ہی توقع کی جاسکتی ہے۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرّابعؒ فرماتے ہیں:

''اقامت کا مطلب یہ نہیں ہے صرف کہ تم نماز کے لئے کھڑے ہو جاؤ بلکہ مراد یہ بھی ہے کہ دوسروں کو بھی نماز کے لئے کھڑا کرو۔ تو فرمایا بہت بھاری ہے إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ لیکن وہ لوگ جو خشوع سے کام لیتے ہیں جو بچھ جاتے ہیں خدا کی راہ میں، جو عاجز بن جاتے ہیں، جن کے اندر درد پیدا ہوتا ہے ان کے لئے نماز آسان ہوجاتی ہے۔ یہ غم یہ خشوع،

خضوع یہ خود نماز کی حفاظت کرتا ہے اور اس کا وزن ہلکا کر دیتا ہے اس کو بوجھ محسوس نہیں ہوتی بلکہ اس میں لذت پیدا ہو جاتی ہے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ 08/نومبر 1985)

عظیم الشان چیلنج

مؤمنین کو نماز سے روکنے کیلئے شیطان ہر وقت کوشش کرتا رہتا ہے۔ بلکہ اس نے خدا تعالیٰ کے سامنے تعلّی کی تھی کہ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (الحجر 40)

یعنی اس نے کہا اے میرے ربّ! چونکہ تو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا ہے سو میں ضرور زمین میں (قیام) ان کے لئے خوبصورت کر کے دکھاؤں گا اور میں ضرور ان سب کو گمراہ کر دوں گا -

اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ (الحجر 43)

یقیناً (جو) میرے بندے (ہیں) ان پر تجھے کوئی غلبہ نصیب نہ ہوگا سوائے گمراہوں میں سے اُن کے جو (از خود) تیری پیروی کریں گے -

اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:

" ایک اور مضمون بھی قرآن کریم نے اسی نماز کے سلسلہ میں نماز کی تحریص کے طور پر باندھا ہے اور وہ بھی آج کے حالات کے اوپر پوری طرح اطلاق پاتا ہے۔ شیطان کا ذکر کر کے فرماتا ہے۔ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ (المائدۃ 92)

کہ بعض ایسے دور آتے ہیں کہ شیطان پوری کوشش کرتا ہے کہ تمہیں خدا کے ذکر سے اور نمازوں سے غافل کر دے یا ان کے رستے میں روک بن جائے ، نماز پڑھنے سے روک دے تمہیں۔ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ اے میرے بندو! کیا رک جانے والے لوگ ہو تم؟ کیا جب (نماز۔ نافل) پڑھنے سے تمہیں زبردستی روکا جائے گا، میری عبادت سے روکا جائے گا تو تم رک جاؤ گے؟ کتنا عظیم الشان چیلنج ہے اور کتنا خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں پر زعم کیا ہے، ناز فرمایا ہے۔ یہ مضمون ناز کا مضمون ہے شیطان کے لئے چیلنج ہے دراصل۔ فرمایا کہ تم زور لگا لو میرے بندوں کو نماز سے روکنے کے لئے یہ رکنے والے لوگ نہیں ہیں، جو میرے بندے ہیں وہ نماز سے نہیں رک سکتے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ 08/نومبر 1985)

(باقی آئندہ۔ انشاء اللہ)

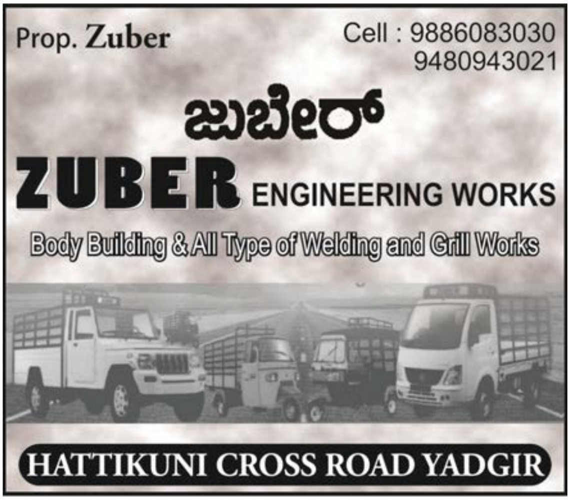

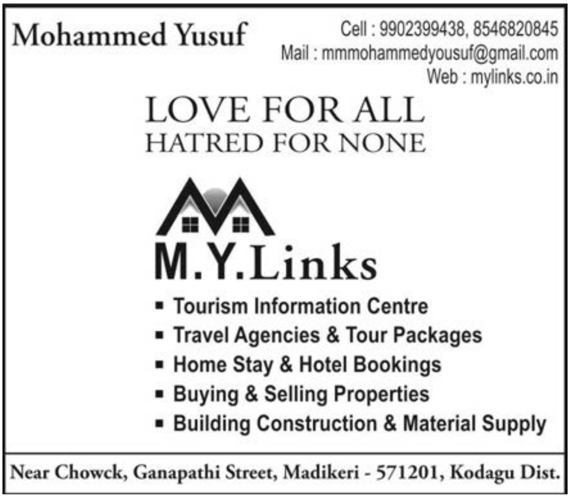

EXIDE care
EXIDE Loves Cars & Bikes
Authorised
EXIDE Care Dealer : AUTO SERVICE
UNINTERRUPTED
POWER BACK-UP
ADVANTAGE
EXIDE
INVASMART
EXTRA LIFE
Inverter Battery
36 Month Warranty
INDIA MOVES ON EXIDE
EXIDE XPRESS
EXIDE
EXIDE
EXIDE InvaPlus
Estd. 1946
MUJEEB AHMED
AUTO SERVICE
15-2-397, Opp. Hotel Rajdhani,
Siddiamber Bazar, Hyderabad-12.
: 040-2460 0423, 2465 6593
Cell : 9440996396

آہ! میرے درویش والد بزرگوار
مکرم گیانی عبداللطیف صاحب درویش قادیان

از شمیم اختر گیانی صدر لجنہ اماء اللہ بھارت

بُلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فِدا کر

خاکسار اپنے بزرگ درویش والد صاحب مرحوم کی مختصراً درویشی داستان کا آغاز اپنے دل و جان سے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ مورخہ 27 نومبر 2009ء کے اُن بابرکت الفاظ سے کرتی ہے جس میں والد صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر ہے۔ سیدنا حضور انور اپنے خطبہ جمعہ کے آخر میں ایک شہید مرحوم کا ذکرِ خیر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ

''وفات کا دوسرا اعلان جو کہ مکرم گیانی عبداللطیف صاحب درویش ابن مکرم عبد الرحمٰن صاحب قادیان کا ہے جو 20، 21 نومبر کی درمیانی رات کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ (انا للہ و انآ الیہ راجعون) آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت محمد حسین صاحب کپورتھلوی رضی اللہ عنہ کے پوتے تھے۔ آپ نے گورمکھی کا امتحان گیانی پاس کیا تھا۔ اس لئے گیانی کے نام سے مشہور تھے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریک پر فوج سے ریلیز ہو کر قادیان آئے اور 313 درویشوں میں شامل ہوئے کچھ عرصہ دیہاتی مبلغین میں شامل ہو کر فیلڈ میں خدمات بجالاتے رہے پھر ریٹائرمنٹ کے بعد ری اِمپلائی ہو کر دفتر زائرین میں لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ قرآن کریم کے گورمکھی ترجمہ کی نظر ثانی اور پروف ریڈنگ بھی بڑی محنت سے آپ نے کی۔ کچھ عرصہ مینیجر البدر بھی رہے۔ اِسی طرح بہشتی مقبرہ کا ایک قطعہ بھی اپنے ذمہ لیا ہوا تھا۔ مسلسل وقارِ عمل کرتے رہتے تھے اُس کو ٹھیک رکھنے کے لئے۔ خوش طبع اور زندہ دل انسان تھے۔ مطالعہ کا شوق تھا۔ معاشی تنگی کے باوجود ہمیشہ خوش باش نظر آتے تھے۔ کہتے ہیں کہ کوئی افسُردہ شخص بھی اُن سے بات کرتا تو خوش ہوئے بغیر نہ رہتا۔ اُن کے پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ عبدالہادی صاحب نور ہسپتال کی lab میں کام کر رہے ہیں۔ اور ایک اُنکی بیٹی شمیم اختر نصرت گرلز اسکول میں ٹیچر ہیں اور قادیان کی صدر لجنہ بھی ہیں۔ اُن کے ایک داماد صباح الدین صاحب نائب ناظر بیت المال ہیں۔ بچے مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِن بچوں کو بھی اپنے والد کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اُن کے درجات بلند فرمائے۔ اِن دونوں مرحومین کے شہید کے بھی اور اِن کے بھی نمازِ جنازہ غائب ابھی مَیں جمعہ اور عصر کی نماز کے بعد ادا کروں گا۔''

اوپر لکھے ذکرِ خیر کے بابرکت الفاظ کے بعد میرے اندر تو کچھ بھی سکت باقی نہیں رہی کہ مَیں اپنے قلم سے اپنے درویش والد صاحب مرحوم کی درویشی داستان کو تحریر میں لاسکوں۔ ہاں ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں کچھ مختصراً بیان کرنے کی کوشش کروں گی۔ و باللہ التوفیق۔

میرے والد صاحب مرحوم کا اسمِ گرامی مکرم گیانی عبد اللطیف صاحب

درویش تھا جو مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب آف کپورتھلہ پنجاب کے صاحبزادے اور مکرم حضرت مولوی محمد حسین صاحب کپورتھلوی رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے تھے۔ مکرم حضرت مولوی محمد حسین صاحب کپورتھلوی رضی اللہ عنہ کا اسمِ گرامی 313 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی اُس فہرست میں موجود ہے جسے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب انجامِ آتھم میں رقم فرمایا ہے۔ مکرم والد صاحب مرحوم کا آبائی گاؤں ریاست کپورتھلہ کی تحصیل سُلطان پور لودھی میں شمال کی جانب 15 کلومیٹر کی دوری پر پرم جیت پور عُرف آلو پور کے نام سے واقع ہے۔ 1927ء میں مکرم والد صاحب مرحوم کی پیدائش آلو پور گاؤں میں ہوئی۔ آپ کے پانچ بھائیوں اور دو بہنوں میں سے ایک بھائی مکرم عبد المنان صاحب اور ایک بہن مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں جو کہ کراچی پاکستان میں مقیم ہیں۔

مکرم والد صاحب نے چھٹی کلاس تک تعلیم الاسلام اسکول قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ بعض مجبوریوں کے باعث آگے تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔ اور واپس اپنے آبائی گاؤں آلو پور چلے گئے۔ اتنے میں عالمگیر جنگِ عظیم چھڑ گئی تو فوج میں مکرم والد صاحب نرسنگ سپاہی کمپاؤنڈر کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ ٹریننگ کے بعد فوج میں پانچ سال سروس بھی کی۔ جب جنگِ عظیم کا خاتمہ ہؤا تو مکرم والد صاحب بھی ریلیز ہو کر اپنے گاؤں چلے گئے۔ کچھ مدّت کے بعد جالندھر کے سول ہسپتال سے مکرم والد صاحب مرحوم کے نام ایک چٹھی موصول ہوئی جس میں لکھا تھا کہ آپ جالندھر واپس چلے آؤ۔ گورنمنٹ آپ کو ملازمت دے گی۔ تو اُس وقت دوسری طرف اخبار الفضل میں بھی یہ اعلان نکل چُکا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے قادیان میں ایک دیہاتی مبلغین کلاس کا اجراء فرمایا ہے جس میں ریٹائرڈ اور ریلیز فوجی داخلہ لیں۔ مکرم والد صاحب نے اخبار الفضل میں اعلان پڑھ کر مکرم دادا جان مرحوم سے دریافت کیا کہ آیا مَیں قادیان کا رُخ کروں یا جالندھر کا۔ تو مکرم دادا جان مرحوم نے فوراً فرمایا کہ قادیان کا رُخ آپ کے لئے باعثِ برکت ہوگا۔ یہ وہی لمحہ تھا اور یہ وہی آسمانی منصوبہ تھا جو درویش والد صاحب کو درویشی کی نعمت سے نوازنے کا میدان تیار کیا جا رہا تھا۔ پارٹیشن 1947ء کے بعد مکرم والد صاحب نے بُدھی متی گورمکھی کا امتحان پاس کیا جس کی وجہ سے گورمکھی زبان پر کافی عبور حاصل تھا۔ جماعتی کُتب و لٹریچر کا مطالعہ کافی وسیع تھا۔ اپنے درویشی جامہ کو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت اور احسان گردانا کرتے تھے اور ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر آہستہ آہستہ دل میں گُنگنانے میں لذت محسوس کرتے کہ:-

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ مَیں آیا پسند
ورنہ درگاہ میں تیری کچھ کم نہ تھے خدمت گذار

بس یہیں سے قادیان میں ابتلاؤں اور آزمائشوں کا دورِ درویشی شروع ہؤا۔ جس کو تحریر میں لانے کے لئے بلند ہمت و حوصلہ کی ضرورت ہے جو شائد میرے بس کی بات نہیں۔ مگر پھر بھی دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے مختصراً بیان کروں گی۔ مکرم والد صاحب مرحوم کی 82 سالہ زندگی ابتلاؤں اور آزمائشوں کا ایک کھُلا باب ہے۔ خدا تعالیٰ نے مال، جان، بلکہ ہر میدان میں آزمایا مگر کبھی بھی آپ کے قدم نہ لڑکھڑائے بلکہ ہمیشہ ہر پریشانی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ہر دم خدا تعالیٰ کی رضا پر خوش و خرم رہے۔ مگر زندگی کی بھاگ دوڑ میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ اپنے درویشی دور میں مزدوری کی، کپڑوں کے کٹ پیس دیہاتوں میں جا جا کر بیچے، سبزی کا کام، لکڑی کا ٹال، مرغیوں کی خوراک، پرچون کی دُکان، چائے کی دُکان، انڈوں کو سائیکل پر لے کر

دیہاتوں میں سپلائی کرنا نیز گذر اوقات کے لئے بھینسیں بھی رکھیں، مرغیاں پالیں وغیرہ وغیرہ۔ وہ کون سا کام بچا جو درویشی زندگی کو گذارنے کے لئے میرے والد صاحب مرحوم نے نہ کیا ہو۔

تاریخ سے یہ بات ثابت ہے کہ الٰہی جماعتیں ہر قسم کے ابتلاؤں سے گزر کر ہی روحانی ترقی کی رفعتوں کو چھوتی ہیں۔ یہ الٰہی جماعتوں کی صداقت کا ایک بیّن نشان ہے۔ اور انہیں الٰہی جماعتوں کا ہر نفس اپنے آپ کو ابتلاؤں بھرے میدان میں دھکیل دیتا ہے۔ اور اس میں ایک روحانی قسم کی لذّت محسوس کرتا ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ کا قرآن مجید میں یہ ارشاد موجود ہے۔

ولنبلونکم بشئی من الخوف والجوع ونقصٍ من الاموال۔

اِس کے بعد بات آتی ہے۔ خدماتِ سلسلہ کی۔ یہ خدمتِ دین کی سعادت **ذالك فضل الله یوتیه من یّشاء** کے سوا کچھ نہیں۔ مکرم والد صاحب تو بس خدا تعالیٰ کی درگاہ میں ہر آن یہی عرض کرتے دکھائی دیتے کہ:-

تیرے کاموں سے مجھے حیرت ہے اے میرے کریم
کس عمل پر مجھ کو دی یہ خلعتِ قرب و جوار

مکرم والد صاحب کی شادی بھدرواہ کشمیر میں مکرم محمد عبد اللہ صاحب منڈاشی مرحوم کی بڑی صاحبزادی مکرمہ ثمینہ بیگم صاحبہ سے جولائی 1954ء میں ہوئی۔ خاکسار کی والدہ مرحومہ نے کشمیر سے باہر کی دُنیا کبھی نہ دیکھی تھی۔ مگر رُخصت ہو کر جوں قادیان آئیں تو درویش خاوند کی درویش صفت بیوی بن کر رہ گئیں اور ساری عمر درویشی کو بہت بڑی سعادت اور نعمت گردانہ کرتی تھیں اور اپنے عملی نمونہ سے اپنے بچوں کی بھی ایسی ہی تربیت کرتی رہیں۔

درویشی دور کے ابتدائی چند سال خاکسار کے والد صاحب مرحوم نے قادیان سے باہر تبلیغی میدان میں وقف کی رُوح کے ساتھ گذارے بعدۂ دفتر زائرین، نظارت امورِ عامہ، نظارت بیت المال، نظارت تعلیم، نظارت نشر و اشاعت، دفتر امیر مقامی میں خدمت کا موقع ملا۔ کچھ عرصہ تک مینیجر اخبار البدر بھی رہے۔ 8-7 سال انچارج لٹریچر برانچ رہ کر خدمت کی۔ قرآنِ مجید کا گورمکھی ترجمہ جو مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مرحوم نے کیا تھا کی دوبارہ اشاعت اور پروف ریڈنگ کا کام بڑی محنت اور جانفشانی سے کیا۔ اس کام میں بفضلہٖ تعالیٰ خاکسار بھی اپنے والد صاحب مرحوم کی پوری مددگار و معاون رہی۔ اس کام کے سلسلہ میں کافی عرصہ امرتسر اور جالندھر کی پریس میں بھی مکرم والد صاحب کو رہائش پذیر رہنا پڑا۔ مکرم والد صاحب کی غیر موجودگی میں ہماری شفیق ماں نے بڑے صبر و تحمل اور مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے گھر بار اور بچوں کو سنبھالا۔ مگر کبھی شکوہ تک کا ایک حرف بھی زبان پر نہ لائیں۔ اس کے علاوہ جماعتِ احمدیہ کے صد سالہ جوبلی جشن 1989ء سے قبل منتخب آیات قرآنِ کریم، منتخب احادیث شریف اور منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گورمکھی تراجم بھی مکرم والد صاحب نے بڑی محنت سے کئے۔ اسی طرح پوتر جیونی حضرت محمد ﷺ گورمکھی زبان کی درستی، پروف ریڈنگ اور پرنٹنگ کا کام بھی سر انجام دیا۔ غالباً 1988ء میں رٹائرمنٹ ہوئی۔ اس کے بعد دفتر زائرین میں بحیثیت انچارج دفتر زائرین بارہ سال تک تعلیم و تربیت اور تبلیغی کام نیز غیر مسلموں کو مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کروانے کی ڈیوٹی سر انجام دی۔ تبلیغی جوش انتہا درجہ کا تھا۔ زیرِ تبلیغ افراد کی جب تک تسلّی نہ ہو جاتی اُن کو جانے نہ دیتے۔ ان زیرِ تبلیغ افراد کو جن میں بچے بڑے شامل ہوتے اپنے گھر لا کر حسبِ توفیق والدہ صاحبہ کے تعاون سے اُن کی تواضع بھی کرتے اور اُن کی دلجوئی بھی کرتے۔ زائرین کو مقاماتِ

مقدسہ دکھانے کے لئے خود ساتھ جاتے اور اگر ایک دن میں دو یا تین بار بھی منارۃ المسیح پر چڑھنا پڑے تو اُن کے ساتھ چڑھتے۔ اور کبھی بھی عمر کے لحاظ سے تھکاوٹ محسوس نہ کرتے۔ اگر ہم نے کبھی کہنا کہ ابّا جی! اب آپکی عمر اجازت نہیں دیتی کہ آپ اتنی شدید گرمی میں دو تین بار منارۃ المسیح پر چڑھیں آپ کسی مددگار کارکُن یا کسی لڑکے کو ساتھ بھیج دیا کریں۔ تو آگے سے کہتے کہ یہ موسموں کی شدّت یا عمر کی زیادتی ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ ہمیں اپنی جان کی کوئی پرواہ نہیں ہم نے تو مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت کا جو عہد اپنے خدا سے کیا ہوا ہے اُسے اپنی عمر کی آخری سانس تک نبھانا ہے۔ اس پر ہم خاموش ہو جاتے۔

قربان جائیں درویشوں کے اِس جذبہ پر کہ جو عہد جوانی میں اپنے خلیفہء وقت اور جماعت سے کیا اُسے زندگی کے آخری سانس تک نبھایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب درویشوں کی قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے آمین۔

مکرم والد صاحب نے اپنے ذمہ بہشتی مقبرہ کے بعض قطعات کی صفائی کا کام لیاہوُا تھا۔ ہر روز دفتر جانے سے پہلے باقاعدگی کے ساتھ قطعات کی صفائی بڑی محنت سے کرتے۔ اِس کام کے لئے اپنے کپڑے اپنا سامان جیسے کہی، کُھرپا، جھاڑو وغیرہ الگ سنبھال کر رکھتے۔ دُنیا سے بالکل بے خبر کبھی کسی کونہ میں جھاڑو دیتے کبھی کسی کونہ میں کُھرپے سے گھاس اُکھاڑتے نظر آتے اور قطعات کو مکمل صاف سُتھرا رکھتے جو دیکھنے والوں کو نمایاں نظر آتا۔

میرے درویش والد صاحب اسلامی شعار کے پابند، خلافت سے بے انتہا محبت کرنے والے، نظامِ جماعت کے فرمابردار اور وفادار سپاہی، حد درجہ کی عاجزی و انکساری، زندہ دل اور مزاحیہ طبیعت کے مالک تھے۔ چھوٹے بڑے سب سے مزاق کر لیتے تھے۔ پریشانیوں کے ہوتے ہوئے بھی ہمیشہ چہرہ پر مسکراہٹ ہی رہتی۔ خدا کی رضا میں ہمیشہ خوش وخرم رہے۔ مکرم والد صاحب کی مزاحیہ طبیعت سے ہر فرد چھوٹا بڑا واقف تھا۔ اور ہر ایک کو مکرم والد صاحب کے پاس بیٹھ کر وقت گذارنا اچھا لگتا تھا۔ قادیان دارالامان سے حد درجہ کی محبت تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی تینوں بچیوں، خاکسار شمیم اختر گیانی اور عزیزہ شاہین اختر وعزیزہ یاسمین اختر کی شادیاں بھی قادیان میں ہی کیں۔ اور ہمیں بھی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے اس شعر کا مصداق بنادیا کہ:-

خوشا نصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو
دیارِ مہدیٔ آخر زماں میں رہتے ہو

خدا تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا احسان اور اُس کا فضل وکرم ہے کہ اُس نے ہمیں اُن خوش نصیب والدین کے ہاں پیدا کیا جن کو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک اور مقدس بستی یعنی قادیان دارالامان کی حفاظت کے لئے چُنا۔ جنکو ہم درویش کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ یہ وہی درویش تھے جنھوں نے صرف دُنیا کو ہی دین کی خاطر ترک نہیں کیا بلکہ اپنے خونی رشتہ دار والدین، بھائیوں اور بہنوں کو ہمیشہ ہمیش کے لئے بھُلا دیا۔ ان درویشوں کی حالاتِ زندگی پڑھنے سے جسم کا ایک ایک رونگٹا کھڑا ہو جاتا ہے۔ مگر قربان جائیں ان درویشوں پر جنھوں سے نہایت صبر وتحمل کے ساتھ زندگی میں آنے والے ہر ابتلاء کا مقابلہ کیا اور کبھی ماتھے پر شکن تک نہ لائے۔ ہمیشہ خدا کی رضا پر خوش رہے اور اپنی زندگی کے مقصد کو پا گئے اور اپنے پیچھے اپنی ایک نسل کو اس اُمید سے چھوڑ گئے کہ وہ بھی اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت مانگتے ہوئے اُن سے بڑھ کر نیکیوں کی راہ پر قدم مارنے والی ہوگی۔ ان شاءاللہ۔

پسماندگان میں ہم تین بہنیں خاکسار شمیم اختر گیانی اہلیہ مکرم سید

صباح الدین صاحب واقفِ زندگی قادیان، شاہین اختر اہلیہ مکرم ڈاکٹر دلاور خان صاحب قادیان، یاسمین اختر اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب عارف واقفِ زندگی قادیان اور دو بھائی مکرم عبد الحفیظ گیانی و عبد الہادی گیانی قادیان میں ہیں۔ جو بفضلہٖ تعالیٰ سب شادی شدہ ہیں۔ اور اپنے اپنے گھر میں خوشحال ہیں۔ الحمد للہ۔ مکرم والد صاحب مرحوم کے اس وقت چار پوتے، ایک پوتی، سات نواسے اور دو نواسیاں ہیں جن میں سے دس بچے بفضلہٖ تعالیٰ وقفِ نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ ایک پوتا واقفِ زندگی مربّی سلسلہ ہے، الحمد للہ۔ اِن سب نعمتوں کو یاد کر کے بہت خوش ہوتے اور ہر دم خدا تعالیٰ کا شکر بجالاتے تھکتے نہیں تھے۔

سن 2002ء سے مکرم والد صاحب فالج کے حملہ کی وجہ سے بیمار چلے آرہے تھے۔ دورانِ بیماری دو دفعہ گر جانے سے دو بار چولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی جس کی وجہ سے دو بار آپریشن بھی ہوا۔ مگر کبھی ہمّت نہ ہارتے بلند حوصلہ تھے۔ ہر بیماری کا مقابلہ خندہ پیشانی سے کرتے رہے۔ واکر لے کر گھر میں ہی آہستہ آہستہ چلتے پھرتے رہتے تھے۔ آخری تین چار ماہ خوراک بالکل بند تھی صرف جوس پر زندہ تھے۔ اُٹھ بیٹھ نہیں سکتے تھے۔ آخر وہ لمحہ آن پہنچا جس پر ہم سب کو سرِ تسلیم خم کرنا پڑا اور مورخہ 20رنومبر 2009ء بروز جمعۃ المبارک میرے درویش والد صاحب رات 11:45 بجے اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔ والد صاحب مرحوم موصی تھے۔ اگلے دن بروز ہفتہ بہشتی مقبرہ قادیان کے قطعۂ درویشان میں تدفین عمل میں آئی۔

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تیری رضا ہو

سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح لندن میں از راہِ شفقت والد صاحب مرحوم کا نمازِ جنازہ غائب مورخہ 27رنومبر 2009ء بروز جمعۃ المبارک پڑھایا۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ کی وفات، والد صاحب کی وفات سے دو سال قبل مورخہ 27رستمبر 2007ء کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوئی تھی۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مکرمہ والدہ صاحبہ کا بھی نمازِ جنازہ غائب پڑھایا تھا۔

قارئین کی خدمت میں والدین کی مغفرت، اعلیٰ علّیّین میں جگہ پانے، نیز بلند درجات اور ہمیں اپنے بزرگ والدین کی نیکیوں اور قربانیوں کو نسلاً بعد نسلٍ قائم رکھنے کی توفیق پانے کے لئے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم والد صاحب گورمکھی لپی میں تھوڑی بہت شعر و شاعری بھی کر لیا کرتے تھے۔ جس کا ایک نمونہ خاکسار کی شادی کے موقعہ پر 23ردسمبر 1980ء میں جو نظم تحریر کی تھی وہ درج ذیل ہے، اس کا اُردو ترجمہ خاکسار نے خود کیا ہے:-

او بیٹی! جد مَیں تینوں بیٹا کر کے کہنداسی
(اے بیٹی جب مَیں تجھے بیٹا کہتا تھا)
کم جہڑا مَیں آکھداساں، اوہ کم توں کر کے بہنداسی۔
(جو کام مَیں کہتا تھا وہ کام کر کے ہی تو بیٹھتی تھی)
دَھن ہے بیٹا جگرا تیرا، توُ دُکھ میرے نال سہنداسی
(بیٹا تیرا حوصلہ بہت بلند تھا، تو میرے ساتھ دُکھ کو برداشت کرتی تھی)
اَجیہا بیٹا کتھوں لبھے! دِل میرا اِہ کہنداسی۔
(ایسا بیٹا مَیں کہاں تلاش کروں میرا دل یہ کہتا تھا)
رَب لکھّاں بیٹیاں ورگی مَینوں اِکو بیٹی دِتّی سی
(خدا تعالیٰ نے مجھے لاکھوں بیٹیوں جیسی ایک ہی بیٹی دی تھی)
اِہ ربّ دی اِک نعمت سی، جہڑی عرشوں لتھّی سی۔

(یہ رب کی ایک نعمت تھی جو آسمان سے اُتری تھی)

کی آکھاں بیٹا حُسن تیرا، تُو لالاں دی اِک گُتھی سی

(بیٹا مَیں تیرے حُسن کے بارہ میں کیا کہوں تو لعل جیسے ہیروں کی ایک تھیلی تھی)

شہد جہے سَن بول تیرے، اخلاقاں دی وی سچّی سی۔

(تیرے بول شہد جیسے تھے، اعلیٰ اخلاق کی بھی مالک تھی)

اَج گھر اپنے توں جاندی ایں، مَیں ربّ دا شکر بجانداہاں

(آج تو اپنے گھر جارہی ہے، مَیں خدا کا شکر بجالاتا ہوں)

گیت اوہدے ہی گانداہاں، تے تینوں اِہ مَیں کہنداہاں۔

(مَیں اُس (خدا) کے ہی گیت گاتا ہوں۔ اور تجھے مَیں یہ کہتا ہوں)

جیہڑا آوندا اے بیٹا! ٹُر جاندا اے آکھ کے مَیں ہُن جانداہاں

(جو آتا ہے بیٹا وہ یہ کہہ کر چلا جاتا ہے کہ مَیں اب جاتا ہوں)

بیٹا! سُکھی وسّے گھر تیرا، ہُن تینوں مَیں رب دی جھولی پانداہاں۔

(بیٹا تیرا گھر سُکھی رہے، اب مَیں تجھے خدا کی گود میں ڈالتا ہوں)

توں ربّ دی رضا وچ رہنا اے، ہر دُکھ سُکھ نوں وی سہنا اے

(تو نے خدا کی رضا میں راضی رہنا ہے، ہر دُکھ سُکھ کو بھی برداشت کرنا ہے)

پہلاں جی توں مینوں کہندی سی، ہُن جی جی نوں تو کہنا اے۔

(پہلے تو مجھے جی کہتی تھی، اب جی اپنے خاوند کو کہنا ہے)

اَج صباح بیٹا سرتاج تیرا، صباح وِچ ہی تو رہنا اے

(آج صباح بیٹا تیرا سرتاج ہے، تو نے صباح میں ہی رہنا ہے)

صباح تے صبا اے صُبح تیری، اِہ چانن تیرا گہنا اے۔

(یعنی صباح اور صبا تیری صُبح ہے، یہ روشنی تیرا زیور ہے)

Love For All Hatred For None

Nasir Shah (Prop.)
Gangtok, Sikkim

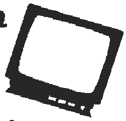

Watch Sales & Service
All kind of Electronics
Export & Import Goods &
V.C.D. and C.D. Players
are available here

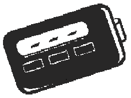
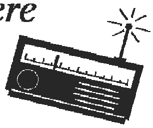

Near Ahmadiyya Muslim Mission
Gangtok, Sikkim
Ph.: 03592-226107, 281920

O.A. Nizamutheen Cell : 9994757172
V.A. Zafarullah Sait Cell : 9943030230

O.A.N. Doors & Steels

All types of Wooden Panel Doors, Skin Doors, Veeneer Doors, PVC Doors, PVC Cup boards, Loft & Kitchen Cabinet, TMT Rods, Cements, Cover Blocks and Construction Chemicals.

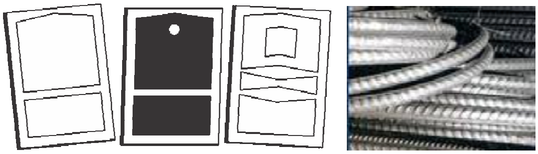

T.S.M.O. Syed Ali Shopping Complex,
#51/4-B, 5, 6, 7 Ambai Road (Near Sbaeena Hospital) Kulavanikarpuram,
Tirunelveli-627 005 (Tamil Nadu)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
(البقرہ:255)

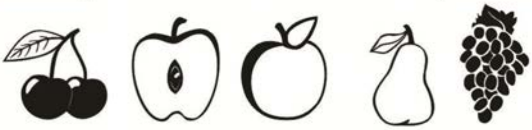

AHMAD FRUIT AGENCY

Commission & Forwarding Agents :
Asnoor, Kulgam (Kashmir)

Hqrt. Dar Fruit Co.
Kulgam
B.O. Ahmad Fruits

Mobiles : 9419049823, 9622584733, 9596285244

JMB Rice mill Pvt. Ltd.

At. Tisalpur, P.O. Rahanja, Bhadrak, Pin-756111
Ph. : 06784 - 250853 (O), 250420 (R)

"انسان کی ایک ایسی فطرت ہے کہ وہ خدا کی محبت اپنے اندر مخفی رکھتی ہے پس جب وہ محبت تزکیہ نفس سے بہت صاف ہو جاتی ہے اور مجاہدات کا صیقل اس کی کدورت کو دور کر دیتا ہے تو وہ محبت خدا کے نور کا پرتوہ حاصل کرنے کے لئے ایک مصفا آئینہ کا حکم رکھتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو جب مصفا آئینہ آفتاب کے سامنے رکھا جائے تو آفتاب کی روشنی اس میں بھر جاتی ہے۔"
(کلام امام الزمان)

Contact (O) 04931-236392
09447136192

C. K. Mohammed Sharief
Proprietor

CEEKAYES TIMBERS
&

C. K. Mubarak Ahmad
Proprietor
Contact : 09745008672

C. K. WOOD INDUSTRIES

VANIYAMBALAM - 679339
DISTT.: MALAPPURAM KERALA

Mubarak Ahmad
9036285316
9449214164

Feroz Ahmad
8050185504
8197649300

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

MUBARAK
TENT HOUSE & PUBLICITY

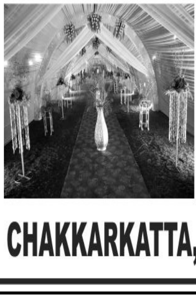

CHAKKARKATTA, YADGIR - 585202, KARNATAKA

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطاب

برموقع سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی

مورخہ 16 ؍ستمبر 2011ء کو بمقام باد کروزناخ (Bad Kreuznach)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی کی خواہش کے مطابق مَیں آج اس وقت آپ سے مخاطب ہوں۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے شاید پہلی دفعہ اطفال الاحمدیہ جرمنی سے اجتماع پہ اس طرح براہِ راست مخاطب ہوں۔ بہر حال اطفال الاحمدیہ جماعت احمدیہ کی ایک ایسی تنظیم ہے جس پر مستقبل کا انحصار ہے۔آج کے بچے کل کے نوجوان اور قوم کے راہنما ہوتے ہیں۔پس اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جب مختلف تنظیمیں قائم فرمائیں تو خدام الاحمدیہ سے نیچے بچوں کی بھی ایک تنظیم قائم فرمائی جو اطفال الاحمدیہ کے نام سے جانی جاتی ہے۔اس میں اطفال کے بھی دو معیار، ایک صغیر اور ایک کبیر ہیں۔ایک سات سے دس یا بارہ سال کی عمر کے بچے اور ایک بارہ سے پندرہ سال کی عمر کے بچے اور پھر اس کے بعد آگے خدام الاحمدیہ ہے ۔ پس اطفال الاحمدیہ ایک بہت اہم تنظیم ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جب تمام تنظیمیں قائم فرمائیں تو ان کے سامنے یہ بات تھی کہ قوم کا، جماعت کا ہر بچہ، جوان، بوڑھا، عورت، مرد اس قابل ہو جائے کہ وہ جماعت کی ذمہ داریوں کو سنبھال سکے۔جماعت کے جو مقاصد ہیں ان کو پورا کرنے والا بنے۔بہت سارے بچے جو دس بارہ سال سے اوپر کی عمر کے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوش میں ہیں اور جانتے ہیں کہ کیا اچھا ہے، کیا برا ہے۔وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکتے ہیں اور آج کل جو سکولوں میں تعلیم دی جاتی ہے اس نے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی ذہنوں کو روشن کر دیا ہے۔پس آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آگے جا کے جماعت کے کام سنبھالنے ہیں۔ابھی آپ نے نظم سنی۔حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

وہ گزر گئے ۔ ہمارے بزرگ چلے گئے۔موجودہ قیادت جو ہے اس نے بھی چلے جانا ہے۔ پھر جو ترقی کرنے والی قومیں ہوتی ہیں، ترقی کرنے والی جماعتیں ہوتی ہیں وہ ایک نسل کے چلے جانے کے بعد وہیں کھڑی نہیں ہو جایا کرتیں بلکہ ان کے قدم آگے بڑھتے ہیں۔اور وہ قدم آگے نہیں بڑھ سکتے جب تک بچے اپنی ذمہ داریاں نہیں سمجھتے، جب تک بارہ سال کی عمر کے بچے، تیرہ سال کی عمر کے بچے، دس سال کی عمر کے بچے اپنے مقصد کو نہیں سمجھتے۔

پس آپ لوگ جو کہنے کو تو آج بچے ہیں لیکن آپ کے

چہروں میں مجھے آئندہ کے مستقبل کے لیڈر نظر آرہے ہیں۔ جماعت کو سنبھالنے والے وہ عہدے دار نظر آرہے ہیں جنہوں نے ان شاء اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر جماعت کی ترقی میں کردار ادا کرنا ہے۔ پس آپ لوگ اپنی اس اہمیت کو سمجھیں اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ کوئی احمدی بچہ، کوئی احمدی طفل اس لئے پیدا نہیں کیا گیا کہ اس کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں۔ اس کی زندگی کا ایک مقصد ہے۔ ہر انسان جو دنیا میں آتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی زندگی کا ایک مقصد رکھا ہے اور سب سے بڑا مقصد یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے صحیح بندے بن کے رہو۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی کا حق ادا کرو۔ پس آپ لوگ ابھی سے اس بات کو سمجھیں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ مستقبل میں جماعت کی ترقی کے لئے، جماعت کی قیادت کے لئے بھی، ملک کی ترقی کے لئے بھی، ملک کی قیادت کے لئے بھی اپنا کردار ادا کرسکیں گے۔

پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ عموماً بچے دس بارہ سال، تیرہ سال، چودہ سال کی عمر تک جماعت سے بڑا تعلق رکھتے ہیں۔ مجالس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اجلاسوں میں بھی آتے ہیں۔ ڈیوٹیاں بھی دیتے ہیں لیکن بہت سے ماں باپ مجھے لکھتے ہیں کہ پتا نہیں ہمارے بچے کو کیا ہوا ہے۔ پندرہ سال کی عمر کو پہنچا ہے، سولہ سال کی عمر کو پہنچا ہے۔ سکول جانے لگا ہے اور باہر کے لڑکوں سے دوستی ہونے لگی ہے تو نہ اب نمازوں کی طرف توجہ ہے، نہ مجلس کے کاموں کی طرف توجہ ہے، نہ گھر میں ماں باپ کا کہنا ماننے کی طرف توجہ ہے۔ ماں باپ کا تو جو قصور ہے وہ ہوگا ہی لیکن بچوں کو تو اس لئے بھی یہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ لوگ اگر ان باتوں پر عمل نہیں کریں گے تو آئندہ جماعت کی جو قیادت ہے، جماعت کی جو لیڈر شپ ہے اس کو کس طرح سنبھالیں گے۔ پس ہر بچہ جواب بارہ سال کی عمر کو پہنچا ہوا ہے، دس سال کی عمر کو پہنچا ہوا ہے، ہوش وحواس میں ہے اس کو یہ یاد رکھنا چاہئے اور خاص طور پہ جب آپ پندرہ سال کی عمر کو پہنچتے ہیں اور خدام الاحمدیہ میں داخل ہوتے ہیں تو اس وقت یہ یاد رکھیں کہ آپ کی جو preferences ہیں، جو ترجیحات ہیں وہ بدل نہیں جاتیں۔ اب بھی آپ کا وہی کام ہے کہ جماعت کیساتھ پختہ تعلق رکھیں۔ اطفال الاحمدیہ کیساتھ پختہ تعلق رکھیں۔ اپنے ماں باپ اور گھر والوں کیساتھ ایک ایسا تعلق رکھیں جس سے پتہ لگے کہ احمدی بچے اور غیر احمدی بچے میں یہ فرق ہے۔ بہت سارے بچے ہیں (مَیں تو اکثر پوچھتا رہتا ہوں) جو انٹرنیٹ اور ٹی۔ وی کا استعمال بہت زیادہ کرنے لگ گئے ہیں۔ ٹی۔ وی پر کارٹون دیکھنا ہے تو اگر کوئی شریفانہ کارٹون (خیر کارٹون تو شریفانہ ہی ہوتے ہیں) آرہے ہیں تو دیکھیں لیکن ایک گھنٹہ، آدھا گھنٹہ، پونا گھنٹہ۔ کوئی تھوڑا سا معیّن وقت ہونا چاہئے۔ یہ نہیں ہے کہ ہفتہ اتوار جو چھٹی کا دن ہے اس میں صبح سے بیٹھے تو شام ہوگئی اور شام سے بیٹھے تو رات بارہ بج گئے اور ماں کہہ رہی ہے کہ آؤ بچو کھانا کھالو لیکن کوئی پرواہ نہیں۔ یہ کام کردو تو کوئی پرواہ نہیں۔ اور ٹی وی کے سامنے بیٹھے ہوئے دیکھتے چلے جارہے ہیں۔ ایک craze جس کو کہتے ہیں ناں انگلش میں وہ ہوگیا ہے اور دماغ ایسا بالکل ہی خراب ہوجاتا ہے کہ صبح سے شام تک یہی حال رہتا ہے۔ اسی طرح چودہ پندرہ سال کی عمر میں بچوں نے انٹرنیٹ پہ بیٹھنا شروع کردیا ہے اور اگر انٹرنیٹ کا ماں باپ کو علم نہیں اور صحیح طرح سے بعض sites لاک نہیں کی ہوئیں تو وہ غلط جگہوں پہ بھی چلے جاتے ہیں۔ پھر ساری تربیت جو چودہ پندرہ سال تک ماں باپ نے بھی اور جماعت نے بھی اور ذیلی تنظیم نے بھی کی ہوتی ہے وہ ساری تربیت ضائع ہوجاتی ہے۔

پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر بڑے کوئی بات آپ کو کہتے ہیں تو آپ کے فائدے کے لئے، آپ کی ہمدردی کے لئے کہتے ہیں۔ آپ کے

نقصان کے لئے نہیں کہتے۔ یہ نہ سمجھیں کہ اس ملک میں آزادی ہے تو ہم جو مرضی چاہے کریں۔ ہم اب چودہ سال کے، پندرہ سال کے ہو گئے ہیں، ہم پڑھے لکھے ہیں ہمارے والدین کو کیا پتا؟ ان کی تو تعلیم ہی کوئی نہیں۔ گو وہ نسل بھی اب ختم ہو رہی ہے بلکہ اکثر کے ماں باپ جو پچھلے اٹھائیس تیس سال سے یہاں رہ رہے ہیں وہ پڑھے لکھے ہی ہیں لیکن تب بھی نئی نسل کو اور نوجوانوں کو جب teenage پہ آتے ہیں تو ایک وہم ہوتا ہے کہ شاید ہم عقلمند ہیں۔ باقی سب دنیا بیوقوف ہے۔ حالانکہ بیوقوف وہ ہے جو اچھی باتوں کو سن کے اس پر عمل نہیں کرتا۔ بڑوں کی نصیحت پہ عمل نہیں کرتا۔ بڑے ہمیشہ بات کریں گے تو آپ کے فائدے کے لئے کریں گے۔ جو نئی ریسرچ ہو رہی ہے اس میں اب تو یہ ثابت شدہ بات ہوگئی ہے کہ آپ لوگ جو مستقل ٹی وی کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں، انٹرنیٹ کے سامنے گھنٹوں بیٹھے رہتے ہیں تو اس کا نہ صرف آپ کی آنکھوں پہ اثر ہو رہا ہے بلکہ دماغ پہ بھی اثر ہو رہا ہے اور بعض لوگ تو بعض دفعہ دماغی لحاظ سے بالکل ہی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ پس اگر بعض باتوں سے روکا جاتا ہے تو رکیں اور انٹرنیٹ پر اگر دیکھنا ہے تو کوئی فائدے کی چیز، کوئی علمی چیز اگر ہے تو وہ پروگرام دیکھیں جیسے انسائیکلو پیڈیا ہے، معلومات ہیں لیکن ہر site پہ چلے جانا یہ غلط ہے اور بچوں کو تو ویسے بھی نہیں جانا چاہئے۔ چودہ پندرہ سال کے جو لڑکے ہیں میں ان کی بات کر رہا ہوں کہ وہ دیکھیں۔

پھر آجکل یہاں بچوں میں ایک اور بڑی بیماری ہے، ماں باپ سے مطالبہ ہوتا ہے کہ ہمیں موبائل لے کے دو۔ دس سال کی عمر کو پہنچتے ہیں تو موبائل ہمارے ہاتھ میں ہونا چاہئے۔ آپ کوئی بزنس کر رہے ہیں؟ آپ کوئی ایسا کام کر رہے ہیں جس کی منٹ منٹ کے بعد فون کر کے آپ کو معلومات لینے کی ضرورت ہے؟ پوچھو تو کہتے ہیں ہم نے اپنے ماں باپ کو فون کرنا ہوتا ہے۔ ماں باپ کو اگر فون کرنا ہوتا ہے تو ماں باپ خود پوچھ لیں گے۔ اگر ماں باپ کو آپ کے فون کی فکر نہیں ہے تو آپ کو بھی نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ فون سے پھر غلط عادتیں پیدا ہوتی ہیں۔ فونوں سے بعض لوگ خود رابطے کر لیتے ہیں جو پھر بچوں کو ورغلاتے ہیں، گندی عادتیں ڈال دیتے ہیں، بیہودہ قسم کے کاموں میں ملوث کر دیتے ہیں۔ اس لئے یہ فون بھی بہت نقصان دہ چیز ہے۔ اس میں بچوں کو ہوش ہی نہیں ہوتی کہ وہ انہی کی وجہ سے غلط کاموں میں پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے اس سے بھی بچ کے رہیں۔

ٹی وی کا پروگرام جیسا کہ مَیں نے ابھی بات کی ہے، اس میں بھی کارٹون یا بعض پروگرام جو معلوماتی ہیں وہ دیکھنے چاہئیں۔ لیکن بیہودہ اور لغو پروگرام جتنے ہیں ان سے بچنا چاہئے۔ اول تو آپ کے والدین یہاں بیٹھے ہیں جو اگر وہ سن لیں یا جو بڑے بچے ہیں وہ ویسے ہوش میں ہوتے ہیں وہ بھی دیکھ لیں کہ گھروں میں جو بیہودہ چینل ہیں ان کو تو ویسے ہی لاک کیا ہونا چاہئے، جیسے انٹرنیٹ میں ویسے ٹی۔ وی پر بھی لاک ہو جاتے ہیں۔ سو یہ دیکھنے ہی نہیں چاہئیں اور کہیں غلطی سے کوئی آ بھی گیا تو فوراً اس کو بدل دینا چاہئے۔ تبھی آپ لوگ ایک احمدی بچے کا صحیح کردار ادا کر سکیں گے۔ اس کے بغیر آپ میں اور دوسرے بچوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ دنیا کو ایک فرق نظر آنا چاہئے کہ یہ احمدی بچے ہیں۔ ان کی زندگی، ان کا رہن سہن، ان کا کردار دوسروں سے مختلف ہے۔ ان کو آداب اور اخلاق آتے ہیں۔ جب ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں۔ ملتے ہیں تو عاجزی سے بڑوں کے سامنے اپنا اظہار کرتے ہیں۔ بڑوں کا کہنا مانتے ہیں۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ میں نے یہاں مختلف سکولوں کے ایک دو ہیڈ ٹیچر سے اور دوسرے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹس کے بعض افسران سے بھی بات کی ہے، جنہوں نے مجھے

بتایا کہ احمدی بچے دوسرے بچوں سے سکولوں میں مختلف ہیں۔ پڑھائی کی طرف بھی زیادہ توجہ دیتے ہیں اور ویسے بھی اخلاقی لحاظ سے بہتر ہیں۔ پس یہ جو آپ کی پہچان ہے اس پہچان کو ہمیشہ قائم رکھیں۔ اگر قائم نہیں رکھیں گے تو پھر آپ کے احمدی ہونے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ دنیا آپ کو دیکھتی ہے۔ آپ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ آپ کو کوئی نہیں جانتا لیکن سکول کی ایڈمنسٹریشن جو ہے وہ اس بات پر نظر رکھ رہی ہوتی ہے کہ دیکھیں ان کے بچے کیسے ہیں؟ جب کسی اچھے بچے کو دیکھتے ہیں۔ ایسے بچے کو دیکھتے ہیں جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ ایسے بچے کو دیکھتے ہیں جو پڑھائی میں بہت اچھا ہے، ہوشیار ہے، توجہ دے رہا ہے۔ اس کی طرف پھر ٹیچر بھی اور سکول کی انتظامیہ بھی توجہ دیتی ہے اور یہ توجہ پھر آپ کے فائدے کے لئے، آپ کی پڑھائی میں آپ کے

Dr. Z.A. Farhan
MBBS, DNB, PGDCC
CARDIOLOGIST
Ph : 9866256598
8008591438

COR CLINIC
Ground Floor, Satya Apartments, Near Golconda Hotel,
Masab Tank, Hyderabad-500028. T.S.
E-mail : cor.farhan@gmail.com

Prop. Mahmood Hussain
Cell : 9900130241
MAHMOOD HUSSAIN
Electrical Works

Generator & Motor Rewinding Works
Generator Sales & Service
All Generators & Demolishing Hammer Available On Hire
Near Huttikuni Cross, Market Road, YADGIR

BRB
OFFSET PRINTERS
AND
PUBLISHERS
BRB CENTRE, THAVAKKARA, KUNNUR - 17
Ph. : 2761010, 2761020

Love For All Hatred For None
Sk.Zahed Ahmad
Proprietor
M/S
M.F. ALUMINIUM
Deals in :
All types of Aluminium, Sliding, Window, Door, Partitions, Structural Glazing and Aluminium Composite Panel
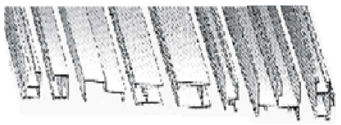
Chhapullia, By-Pass, Bhadrak, Orissa, Pin - 756100, INDIA
Mob 09437408829, (R) 06784-251927

لئے بہتر ثابت ہوتی ہے، ممد اور معاون ثابت ہوتی ہے۔آپ کی مدد کرتی ہے۔

پس اس بات کو جو اکثر احمدی بچوں میں ہے، اس کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ نے کبھی نہیں چھوڑنا کہ آپ کا ایک کردار ہے جو سکول میں بھی آپ کو، آپ کے اساتذہ کو اور آپ کی انتظامیہ کو نظر آنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر میں نے دیکھا ہے کہ لڑکے بھی پڑھائی کی طرف توجہ دیتے ہیں لیکن لڑکیوں کی تعداد زیادہ ہے۔یاد رکھیں کہ آئندہ جماعت کی ذمہ داریاں بھی لڑکوں پہ، مردوں پہ زیادہ پڑنی ہیں اور ملک کی ذمہ داریاں بھی آپ لوگوں نے ہی ادا کرنی ہیں۔اس لئے آپ لوگوں کو لڑکیوں سے آگے بڑھنا چاہئے۔لڑکیاں gymnasium میں پڑھ رہی ہوتی ہیں۔لڑکے سے پوچھیں تو جواب ہوتا ہے کہ پتہ نہیں gesamtschule میں جا رہا ہوں۔فلاں جگہ جا رہا ہوں۔کیوں؟ لڑکیاں کیوں ہوشیار ہیں؟ اس لئے کہ وہ گھر میں رہ کے پڑھائی کی طرف توجہ دیتی ہیں اور آپ جب چودہ سال کے ہوتے ہیں تو سمجھتے ہیں کہ ہم بڑے ہو گئے۔اب آزاد ہو گئے ہیں۔اب ہم اِدھر اُدھر کھیلیں گے۔کھیلیں گے تو فٹ بال کھیلتے چلے جائیں گے۔ٹی۔وی دیکھیں گے تو دیکھتے ہی چلے جائیں گے۔ہر کام کو وقت دیں۔کھیلنا ضروری ہے۔صحت کے لئے ضروری ہے۔فٹ بال ضرور کھیلیں، جو بھی گیم پسند ہے آپ کو وہ کھیلیں۔یہاں جو فٹ بال کا رواج ہے اس لئے میں کہہ رہا ہوں۔ایک گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ جو شام کا وقت ہے وہ ضرور کھیلنا چاہئے۔اسکول میں جو وقت ہے اس میں کھیلنا چاہئے۔ٹی۔وی بھی دیکھنا چاہئے۔اس سے معلومات بڑھتی ہیں لیکن ایسا پروگرام دیکھیں جو معلومات والا ہو۔لیکن انٹرنیٹ پہ بیٹھے رہنا ٹھیک نہیں کہ اس میں صرف فضول باتیں ہی ہوتی ہیں۔یا پھر بیٹھنا ہے تو اپنے بڑوں کو بتا کر بیٹھیں کہ یہ پروگرام دیکھ رہے ہیں، دیکھو کتنا اچھا پروگرام اس پر آرہا ہے۔اسی طرح جیسا کہ میں نے کہا ٹیلی فون وغیرہ کے مطالبے جو بچے دس سال کی عمر میں کر دیتے ہیں وہ بالکل غلط چیزیں ہیں اور ماں باپ کو بچوں کی ایسی باتیں ماننی بھی نہیں چاہئیں۔

پس آپ لوگ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جن باتوں کی طرف میں توجہ دلا رہا ہوں ان میں اعتدال ہو۔یا اِس طرف بہت زیادہ چلے گئے یا اُس طرف چلے گئے، یہ دونوں چیزیں غلط ہیں۔اگر اعتدال ہو گا تو آپ لوگوں کی زندگی بھی ہمیشہ اچھی طرح گزرے گی اور بڑے ہو کر آپ ایک اچھے انسان بن سکیں گے۔وہ انسان بن سکیں گے جن کی جماعت کو ضرورت ہے۔پس اس چیز کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں رکھیں کہ آپ احمدی بچے ہیں اور آپ نے دوسروں سے مختلف ہونا ہے۔آپ نے اپنے ہر کام میں دوسروں سے اچھا ہونا اور اپنے آپ کو اچھا ثابت کرنا ہے۔ہر کام میں آپ نے آگے بڑھنا ہے۔ہر احمدی بچہ جو ہے وہ اسکول میں پوزیشن لینے والا ہونا چاہئے۔پڑھائی کی طرف توجہ دینے والا ہونا چاہئے۔یہ نہیں کہ بعض گھر کے مسائل ہیں یا کسی وجہ سے پریشانی ہے تو آپ پڑھائی کی طرف سے توجہ چھوڑ دیں۔آپ اپنے کام سے کام رکھیں اور پڑھائی کی طرف توجہ دیتے چلے جائیں۔

پھر ایک بیماری جس کا بچپن میں احساس نہیں ہوتا اور مذاق مذاق میں انسان بچپن میں بھی کر رہا ہوتا ہے۔بعض بڑے لوگ بھی احتیاط نہیں کرتے تو ان کی دیکھا دیکھی کر جاتا ہے، وہ جھوٹ کی بیماری ہے۔غلط بات کرنے کی بیماری ہے۔اپنی طرف سے مذاق کر رہے ہوتے ہیں کہ جی میں نے یہ بات کہہ دی حالانکہ وہ بات اس طرح نہیں ہوتی۔اسی طرح پھر جھوٹ کی عادت پڑتی ہے۔پس ہلکا سا بھی جھوٹ ایک احمدی بچے میں نہیں ہونا چاہئے۔

پھر جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا کہ والدین کی عزت بہت اہم بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم دیا ہے کہ والدین کی عزت کرو۔ ان سے احسان کا سلوک کرو۔ ان کے لئے دعا کا حکم ہے کہ جس طرح وہ بچپن میں میری پرورش کرتے رہے، میری خاطر تکلیفیں برداشت کرتے رہے اور اب تک کر رہے ہیں۔ آپ کے ماں باپ جو کما رہے ہیں اس کو آپ پر خرچ بھی کر رہے ہیں، آپ کی تعلیم پر خرچ کر رہے ہیں۔ آپ کے کپڑوں پر خرچ کر رہے ہیں۔ اس کا ایک بچے کو شکرگزار ہونا چاہئے ۔ دس گیارہ سال کی عمر ہوش وحواس کی عمر ہوتی ہے۔ اور پندرہ سال کا جو طفل ہوتا ہے، چودہ سال کا جو طفل ہوتا ہے اس کو تو بہت اچھی طرح علم ہونا چاہئے کہ ماں باپ کا یہ میرے پہ احسان ہے کہ وہ میرے اخراجات بھی پورے کر رہے ہیں۔ میرے خرچ پورے کر رہے ہیں۔ میری پڑھائی پہ توجہ دے رہے ہیں۔ سکولوں کی فیسیں ادا کر رہے ہیں۔ بسوں میں جانے کے لئے کرایہ ادا کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے آپ ان کے شکرگزار ہوں اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ والدین کا احسان ہے۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ تم اس کا بدلہ کبھی نہیں اتار سکتے۔ لیکن اس کے بدلے میں تمہارا ابھی ان سے ایک اچھا اور احسان کا تعلق ہونا چاہئے اور ہمیشہ ان کے لئے دعا مانگو کہ اے اللہ تعالیٰ جس طرح وہ مجھ پر رحم کرتے ہیں تو بھی ان پر ہمیشہ رحم کرتا رہ۔ یہ عادت پڑے گی تو آپ لوگوں کے دلوں میں والدین کی عزت بھی قائم ہوگی اور پھر آپ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ بھی اس بات پہ خوش ہوگا اور آپ لوگ اللہ تعالیٰ کی خوشی کی وجہ سے ان شاء اللہ اور بہتر انسان بن سکیں گے۔

پھر ایک اہم بات یہ ہے کہ اطفال الاحمدیہ کی عمر سات سال سے لے کے پندرہ سال کی عمر ہے۔ سات سال کی عمر سے لے کے دس سال کی عمر تک بچے کو نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ اس کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اور بچوں کو خود عادت ہونی چاہئے کہ ہم نے نمازیں پڑھنی ہیں اور پھر یہاں تک حکم ہے کہ دس سال کے بعد تھوڑی سی سختی بھی کرو تو دس سال، بارہ سال کی عمر میں اگر ماں باپ آپ کو کہتے ہیں کہ بچے نماز پڑھو اور سختی بھی کرتے ہیں تو آپ لوگوں کو برا نہیں ماننا چاہئے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اسی عمر میں اگر نمازوں کی عادت پڑ گئی تو آئندہ ہمیشہ نمازوں کی عادت پکی رہے گی۔ آپ دیکھ لیں کہ جتنے نمازیں پڑھنے والے لوگ ہیں، جن کو پانچ وقت نماز پڑھنے کی عادت ہے ان میں سے اکثریت وہی ہیں جن کو بچپن میں نمازیں پڑھنے کا شوق تھا۔ جو بچپن میں اچھے ماحول میں رہے اور جب جوانی میں قدم رکھا تب بھی اچھے ماحول میں قدم رکھا ۔

بعض لوگ بچپن میں جیسا کہ میں نے کہا اچھے ماحول میں ہوتے ہیں۔ جماعت کی خدمت بھی کرتے ہیں۔ اطفال الاحمدیہ کے اجلاسوں میں بھی آتے ہیں۔ مسجد میں بھی آتے ہیں لیکن جہاں چودہ پندرہ سال کے ہوتے ہیں تو سمجھتے ہیں کہ ہم آزاد ہو گئے۔ لیکن اکثریت ایسی ہے جن کو نمازیں پڑھنے کی عادت ہوتی ہے۔ وہ پھر ہمیشہ چلتی ہے اور جو بچپن میں توجہ نہیں دیتے وہ بڑے ہو کے بھی توجہ نہیں دیتے اور نماز جو ہے ایک مسلمان پر فرض ہے اور مردوں پر تو مسجد میں جا کر پڑھنا بہت زیادہ فرض ہے۔ پس اطفال الاحمدیہ کو جو دس بارہ سال کی عمر کے ہیں یا اس سے اوپر، انکو تو جہاں تک ہو سکے اپنے والدین کے ساتھ اپنے نماز سنٹر میں جا کے نمازیں پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پھر ایک بہت اہم چیز یہ ہے کہ قرآن کریم پڑھنا۔ بہت سارے بچے خواہش کرتے ہیں اور میرے سے آمین بھی کروا لیتے ہیں۔ چھ سات آٹھ سال نو سال کی عمر تک آمین ہو جاتی ہے بلکہ بعض پانچ سال کی عمر میں قرآن شریف پڑھ لیتے ہیں لیکن یہاں کچھ والدین

بھی بیٹھے ہیں میں ان سے بھی کہوں گا کہ وہ اس کے بعد بچوں کو قرآن شریف پڑھانے پہ توجہ نہیں دیتے۔ تو والدین بھی توجہ دیں اور جو بچے دس گیارہ سال کی عمر میں ہیں بلکہ نو سال کی عمر کے بھی، جب قرآن شریف ختم کر لیا ہے تو خود بھی روزانہ چاہے آدھا رکوع ہی پڑھیں، قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ قرآن کریم پڑھنے کی عادت ہو گی تو پھر آہستہ آہستہ اس کو سمجھنے کی بھی آپ کو عادت پڑے گی۔ اور جب وہ قرآن شریف کو سمجھیں گے تو پھر آپ کو پتا لگے گا کہ ایک احمدی مسلمان بچے کی کیا ذمہ داریاں ہیں جن کو اس نے ادا کرنا ہے تا کہ پھر وہ دین کی بھی صحیح طرح خدمت کر سکے اور معاشرے کے حق بھی ادا کر سکے اور اللہ تعالیٰ کے حق بھی ادا کر سکے، اپنی حکومت کے حق بھی ادا کر سکے، اپنے بڑوں کے حق بھی ادا کر سکے، اپنے ساتھیوں کے حق بھی ادا کر سکے۔ پس یہ قرآن کریم پڑھنا بہت ضروری ہے اور جو تیرہ چودہ سال کے بچے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ ترجمے سے قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیں۔ ابھی سے ہی یہ بات آپ میں پیدا ہو جائے گی تو ان شاء اللہ تعالیٰ آپ بڑے ہو کر وہ انسان بن سکیں گے جن کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ ان میں ایسی صلاحیتیں پیدا ہو گئی ہیں کہ یہ اب ان شاء اللہ تعالیٰ جماعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے ہیں اور اس ترقی کا حصہ بنیں گے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدّر کی ہے۔ پس آپ لوگ ہمیشہ ان باتوں کو یاد رکھیں۔ نمازوں کی طرف توجہ دیں۔ اپنے اخلاق کی طرف توجہ دیں۔ قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دیں۔ اپنی اسکول کی پڑھائی کی طرف توجہ دیں۔ بڑوں کے ادب کی طرف توجہ دیں۔ اور آپس میں بچے بھی ایک دوسرے سے پیار اور محبت سے رہنا سیکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کر لیں۔ (اخبار الفضل انٹرنیشنل 9 مارچ 2012 لندن)

NUSRAT
Cell : 9902222345
9448333381
MOTORS RE-WINDING

Spl. in :
All Types of Electrical Motor Re-Winding,
Pump Set, Starters & Panel Repairing Centre.
HATTIKUNI ROAD, YADGIR - 585201

NAVNEET JEWELLERS

Ph.: 01872-220489 (S)
220233, 220847 (R)
CUSTOMER'S SATISFACTION IS OUR MOTTO
FOR EVERY KIND OF GOLD & SILVER ORNAMENTS
(All kinds of rings & "Alaisallah" rings also sold here)
Navneet Seth, Rajiv Seth
Main Bazzar Qadian

10 Years Quality Service Est.1992 Study Abroad

Study Abroad

10 Offices Across India

All Services Free of Cost

سٹڈی ابراڈ

Prosper Overseas
Is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universitites / Colleges in 9 Countries since last 10 years

Achievements

* NAFSA Member Association, USA.
* Certified Agent of the British High Commission
* Trusted Partner of Ireland High Commission
* Nearly 100% success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

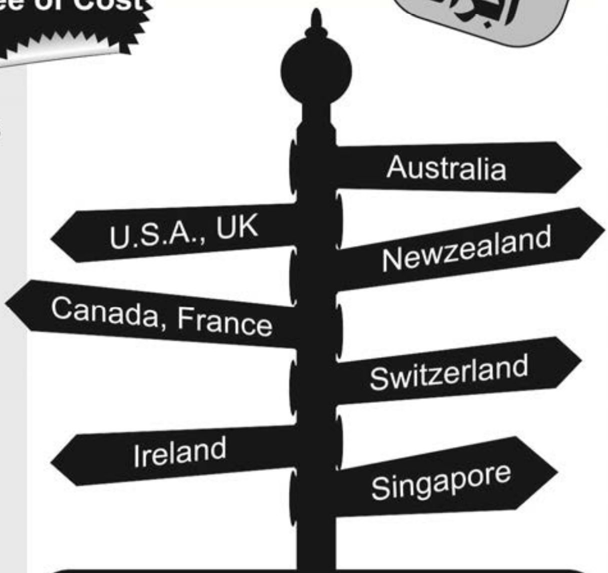

بیرون ممالک میں اعلیٰ پڑھائی کرنے
کیلئے رابطہ کریں

CMD : Naved Saigal

Website : www.prosperoverseas.com

e-mail : info@prosperoverseas.com

National helpline : 9885560884

Corporate Office
Prosper Education Pvt. Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands,Ameerpet,
Hyderabad - 500016, Andhra Pradesh, Phone : +91 40 49108888

سالانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت برائے سال 2014-15

(متین الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور پیارے آقا سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دُعاؤں کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ و مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت اپنے سالانہ اجتماع کے انعقاد کی توفیق و سعادت پا رہی ہے۔مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی براہِ راست رہنمائی میں ترقی کی منازل طے کررہی ہے۔مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے تحت ہندوستان بھر کی مجالس میں سال بھر منعقد ہونے والے خصوصی پروگراموں کی مختصر رپورٹ پیش ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے نئے سال کا آغاز سیدنا حضور انور کی منظوری سے یکم نومبر 2015ء کو ہوا اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کی منظوری از راہِ شفقت مرحمت فرمائی۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ مہتممین نے سال بھر اپنے مفوضہ فرائض کو کما حقہٗ ادا کرنے کی بھر پور کوشش کی۔اس وقت ہندوستان میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے کل 104 اضلاع میں ضلعی ،علاقائی قائدین کرام کی تقرری ہو چکی ہے۔جملہ ضلعی قائدین کرام اپنے اپنے ضلع میں مرکزی ہدایات کی روشنی میں خدمات بجالا رہے ہیں۔

سالانہ لائحہ عمل ہندوستان بھر کی مجالس میں منظم طریق پر تربیتی ،علمی و روحانی پروگراموں کے انعقاد کے لئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال پہلی دفعہ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو سالانہ پروگرام شائع کرنے کی توفیق ملی۔اس پروگرام میں مجلس کے جملہ شعبہ جات میں سال بھر منعقد ہونے والے پروگراموں کے انعقاد کے سلسلہ میں مجالس کی رہنمائی کی گئی۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان کی مجالس نے اپنے اپنے دائرہ میں اس پروگرام پر عمل پیرا ہونے کی بھر پور کوشش کی۔اس پروگرام کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے آئندہ سال کے لئے بھی تفصیلی پروگرام برائے 2015-2016 شائع کیا گیا ہے جو اجتماع کے بعد مجالس کو بھجوایا جائے گا۔

ہندوستان بھر کی مجالس کا یہ فرض ہے کہ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں رپورٹس بھجوائیں۔اس بارہ میں محترم وکیل صاحب تعمیل و تنفیذ بھارت کی طرف سے بھی ہدایات موصول ہوئیں جسکی روشنی میں مجالس کو توجہ دلانے پر مجالس کی طرف سے آنے والی رپورٹس میں غیر معمولی

Taher Ahmed siddiqui Cell : 8019648423
Mujeeb ur Rehman 9391118181

Love For All Hatred For None

A.A. TRADERS

General Items, Tailoring Material,
Sports Items, Birthday Items Etc.

Shop No. : 17-2-595/5, Madannapet Mandi,
Sayeedabad, Hyderabad - 500059. (T.S.)

اضافہ ہوا۔

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے ہندوستان بھر کی مجالس کا مرکز سے رابطہ مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے منظم پروگرام مرتب کر کے مہتممین کرام کے مختلف صوبہ جات میں تعلیمی، تربیتی و مالی دورے کروائے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھی سیدنا حضور انور کی منظوری سے امسال ہندوستان کے کئی صوبہ جات کے تربیتی دورہ کی توفیق ملی۔ اسکے علاوہ مرکزی مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کے مہتممین کرام نے بھی ہندوستان کے کئی صوبہ جات کے تربیتی دورے کئے۔ اسکے علاوہ مجلس کے ساتھ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی Online میٹنگز کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

سیدنا حضور انور کی طرف سے منظور شدہ پروگرام کے تحت سال کے شروع سے ماہ مارچ تک ہندوستان کی مجالس میں بڑی تعداد میں ضلعی و مقامی قائدین وعہدیداران مجالس کی ریفریشر کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بڑی تعداد میں عہدیداران نے شرکت کی۔

گزشتہ سال مجلس شوریٰ کی سفارش پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے رواں مالی سال 2014-2015ء کے لئے مبلغ 71,35,182 روپئے کے بجٹ کی منظوری مرحمت فرمائی تھی۔ چونکہ مجلس کے جملہ پروگراموں کے انعقاد کا انحصار مال پر ہے لہذا اسال بھر شعبہ مال کی طرف سے ہندوستان بھر کی مجالس کو صد فیصد وصولی کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ جسکے نتیجہ میں اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوشکن وصولی ہو چکی ہے۔ 30 ستمبر تک 5655000 روپئے کی وصولی ہو چکی ہے۔ ایسی مجالس جن کی طرف سے ابھی تک صد فیصد وصولی نہیں ہوئی ہے اُن مجالس کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد صد فیصد وصولی کر کے اُس کی اطلاع مرکز کو دیں۔

سامعین! مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کو سامنے رکھتے ہوئے ہندوستان بھر کے خدام و اطفال کی تربیت میں کوشاں ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے وقتاً فوقتاً ملنے والی ہدایات کے مطابق مجالس کو تربیتی پروگرام کے انعقاد کی تاکید کی جاتی ہے۔ حال ہی میں احباب جماعت ہندوستان کی تربیت کے تعلق سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے چار خصوصی و اصولی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ ان خصوصی ہدایات کی روشنی میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف

Prop. S. A. Quader
Ph. : (06784) 230088, 250853 (O)
252420 (R)
JYOTI
SAW MILL
Saw Mill Owner
&
Forest Contractor
Kuansh, Bhadrak, Orissa

سے تفصیلی پروگرام سیدنا حضور انور کی منظوری سے تیار کر کے مجالس میں بھجوایا گیا ہے۔اور پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مجالس اس پروگرام کے مطابق اپنی کارگزاری کو انجام دیں۔اللہ تعالیٰ جملہ مجالس کو سیدنا حضور انور کی ان ہدایات کے مطابق عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

ماہ فروری میں منعقد ہونے والی جماعتی مجلس شوریٰ کی منظور شدہ تجویز کے مطابق ہندوستان بھر کی مجالس میں سال بھر اصلاح اعمال کے تعلق سے 3 سیمینار کے انعقاد کا پروگرام تشکیل دیا گیا اور کوشش کی گئی کہ زیادہ سے زیادہ مجالس میں ان سیمینارز کا انعقاد کیا جائے۔اس سلسلہ میں تیسرا سیمینار مورخہ 22 نومبر کو منعقد کیا جانا ہے۔جملہ قائدین سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجالس میں اصلاح اعمال کے عنوان پر اس سیمینار کا انعقاد کریں۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی روشنی میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مجالس میں ایم ٹی اے کے نظام کو مستحکم کرنے کی کوشش کی جاتی رہی۔قائدین کرام کو بار بار توجہ دلائی گئی کہ مجالس میں ایم ٹی کا منظم انتظام کریں اور زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو سیدنا حضور انور کا خطبہ جمعہ سُنانے کا انتظام کریں۔

ہندوستان بھر کی مجالس میں سالانہ لوکل اجتماعات کا انعقاد اور پھر ضلعی اجتماعات کا انعقاد مجلس کی کارگزاری کا اہم حصہ ہے۔اجتماعات کے انعقاد میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال 80 سے زائد اضلاع میں ضلعی اجتماعات کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔جنکی رپورٹس سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھی پیش کی جاتی رہیں۔اسکے علاوہ سینکڑوں مجالس میں مقامی اجتماعات منعقد ہوئے۔

ان پروگرامز کے علاوہ شعبہ تعلیم وشعبہ تربیت کے تحت تربیتی و تعلیمی کلاسز کا سلسلہ مجالس میں جاری ہے۔شعبہ تعلیم کے تحت مجلس انصار سلطان القلم کو منظم کرنے کی کوشش جاری ہے۔اس سلسلہ میں مرکزی طور پر ایک تعارفی فولڈر بھی شائع کیا گیا ہے۔قائدین مرکزی دفتر سے اسے حاصل کر سکتے ہیں۔

شعبہ تعلیم کے تحت ہر سال کی طرح امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی جانب سے ہندوستان بھر کی مجالس میں خدام واطفال کا دینی نصاب کا امتحان لیا گیا۔پوزیشن حاصل کرنے والوں کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔

(1) گروپ اول: 15 سال سے 25 سال۔اس گروپ میں پوزیشن حاصل کرنے والوں کے نام اس طرح ہیں۔

اول	یعقوب خان، کرڑا پلی
دوم	لقمان خان، کرڑا پلی
سوم	سرمد احمد خان، کرڑا پلی

(2) گروپ دوئم: 26 سال سے 40 سال۔اس گروپ میں پوزیشن حاصل کرنے والوں کے نام اس طرح ہیں۔

اول	نورالدین خان، کرڑا پلی
دوم	محمد سفارت، کرڑا پلی
سوم	نورالدین خان، کرڑا پلی

مقالہ نویسی:- اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سلسلہ میں مجالس میں بیداری پیدا ہوئی ہے اور امسال ہندوستان بھر سے خدام و اطفال کے کل 58 مقالے دفتر کو موصول ہوئے۔

مقالہ نویسی میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام کے اسماء اسطرح سے ہیں۔

گروپ الف

اوّل مکرم اُسامہ رحمان، سعید آباد

دوئم مکرم سمیر احمد غوری، سعید آباد

سوم مکرم سعید الدین مبشر، افضل گنج

گروپ ب

اوّل مکرم ظہیب احمد فرحان، افضل گنج

دوئم مکرم جوہر حفیظ فانی، بھدرواہ

خصوصی مکرم طاہر احمد قادیان

سامعین! ہندوستان کی مجالس کو دوران سال شعبہ تبلیغ میں بھی نمایاں کام کرنے کی نمایاں توفیق ملی۔ دوران سال 150 مجالس میں ہفتہ تبلیغ کا انعقاد کیا۔ 500 سے زائد مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں۔ انٹرنیشنل بُک فیئرز میں نمایاں طور پر مجلس کو پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ نیز کئی اضلاع میں وفد کی شکل میں غیر از جماعت افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا اور جماعتی پمفلیٹ و کتب تقسیم کی گئیں۔ ہندوستان بھر کی مجالس میں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے 50000 سے زائد Leaflets تقسیم کئے گئے۔

سامعین! شعبہ خدمت خلق کے تحت بھی امسال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو نمایاں خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ دوران سال اس شعبہ کے تحت انفرادی اور اجتماعی طور پر خدمت خلق کے پروگرام بنائے گئے۔ اس شعبہ کے تحت آمدہ رپورٹس کے مطابق کل 4014 غرباء و مستحقین میں 3,95,622 روپئے امداد کی گئی نیز مریضوں کی عیادت کیلئے اجتماعی و انفرادی پروگرام مجالس کی طرف سے بنائے گئے۔ ہسپتال وغیرہ میں جا کر مریضوں میں پھل وغیر تقسیم کئے گئے۔ ان کی عیادت کی گئی۔ دوران سال 395 خدام کو عطیہ خون دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ دوران سال مختلف مجالس نے آئی کیمپ، بلیڈ ڈونیشن کیمپ، میڈکل کیمپس کا انعقاد کیا۔ اس طرح ہندوستان بھر کی مجالس میں چھوٹے بڑے کل 98 کیمپس لگائے گئے۔ جس کے ذریعہ 22000 لوگوں نے فائدہ اُٹھایا۔

سال کے شروع میں نیپال میں زلزلہ آیا جس میں ہزاروں جانیں تلف ہوئیں اور عوام کو بہت نقصان ہوا۔ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو اس موقع پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر Humanity First کے ساتھ مل کر مثالی خدمات کی سعادت حاصل ہوئی۔ قادیان سے 10 خدام پر مشتمل ٹیم نے نیپال جا کر خدمت خلق کے کاموں میں حصہ لیا۔

اسی طرح سال کے شروع میں ہندوستان کے کئی علاقوں میں Swine Flu کی وبا پھیلی تھی اس موقع پر بھی مجلس کو مثالی خدمات کی توفیق ملی۔ مجلس کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا نسخہ تیار کر کے تقریباً 20000 لوگوں میں ادویات تقسیم کی گئیں۔ جسکی خبریں مقامی اخبارات میں بھی شائع ہوئیں۔

سامعین! شعبہ وقار عمل کے تحت دوران سال مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مختلف مقامات سرکاری ہسپتالوں/ دفاتر/ مساجد/ سڑکوں وغیرہ پر کل 3229 وقار عمل کئے گئے۔ ان وقار عمل میں سے 814 وقار عمل مثالی نوعیت کے تھے۔ ان وقار عمل کے ذریعہ خدام نے اپنے ماحول کو ظاہری طور پر صاف رکھنے کی پوری کوشش کی اور حکومت

ہند کی طرف سے جاری Swachh Bharat Abhiyan میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مثالی وقارعمل کے پروگرام بنائے۔دوران سال سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے قادیان میں وقارعمل کے تعلق سے یہ مبارک ارشاد موصول ہوا کہ:

’’قادیان کے تمام جماعتی گلی محلوں میں صفائی ستھرائی اور وقارعمل کی اصل ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ کی ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے قادیان کی مقدس بستی میں ہر جمعہ کو باقاعدگی کے ساتھ وقارعمل کئے جارہے ہیں۔اور اس شعبہ میں غیر معمولی بیداری پیدا ہوئی ہے۔اس طرف ہندوستان بھر کی مجالس کو بھی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی کارگزاری سے مجالس کو آگاہ کرنے کے لئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے Twitter پر آفیشل اکاؤنٹ خدام الاحمدیہ کے نام سے کھولا گیاہے جس میں مجلس کی کارگزاری upload کی جاتی ہے۔

ہندوستان بھر کی مجالس میں مسابقت کی روح قائم رکھنے کی غرض سے ہر سال مجالس کی کارگزاری کا موازنہ کیا جاتا ہے اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک دستخطوں والی سندات سے نوازا جاتا ہے۔امسال بھی مقامی و ضلعی مجالس کے مابین موازنہ کیا گیا جس کی تفصیل اس طرح ہے:

اول	مجلس خدام الاحمدیہ ماتھوٹم
دوم	مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد
سوم	مجلس خدام الاحمدیہ قادیان
چہارم	مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر
پنجم	مجلس خدام الاحمدیہ آسنور
ششم	مجلس خدام الاحمدیہ بھدرواہ
ہفتم	مجلس خدام الاحمدیہ محمودآباد
ہشتم	مجلس خدام الاحمدیہ چھونگا
نہم	مجلس خدام الاحمدیہ کرڑاپلی
دہم	مجلس خدام الاحمدیہ بنگلور
دہم	مجلس خدام الاحمدیہ شموگہ

اسی طرح ضلعی مجالس کی کارگزاری کا جائزہ لیا گیا۔اس کے مطابق ضلعی قیادت میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اضلاع کے اسماء اسطرح ہیں۔

اول	مجلس خدام الاحمدیہ جموں
دوم	مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر
سوم	مجلس خدام الاحمدیہ کوپل
چہارم	مجلس خدام الاحمدیہ نظام آباد
پنجم	مجلس خدام الاحمدیہ کرشنا

سامعین! ہندوستان کی مجالس کی طرف سے کی گئی کارگزاری کی مختصر جھلکی پیش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت پیارے آقا سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک رہنمائی میں آگے سے آگے قدم بڑھا رہی ہے۔ دُعا ہیکہ اللہ تعالیٰ ہماری ان ادنیٰ کوششوں کو قبول فرمائے اور ہندوستان کی جملہ مجالس کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور اعلیٰ توقعات کے مطابق خدمت دین بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اعلان برائے دُعائے مغفرت

خاکسار کے خالو محترم محمد رشید صاحب صدیقی آف کانپور یوپی عرصہ 4 سال سے کینسر کے مرض میں مبتلاء تھے۔ موصوف مورخہ 20 اکتوبر 2015ء کو صبح 11:30 بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم پیدائشی احمدی، صوم وصلوٰۃ کے پابند، متقی وجود تھے۔ خلافت سے غیر معمولی محبت رکھنے والے اور جماعتی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مخلص وجود تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ قارئین کرام سے مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار مجاہد احمد سلیجہ۔انسپکٹر ماہانہ مشکوٰۃ)

124واں جلسہ سالانہ قادیان

26،27،28 دسمبر 2015ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 124 ویں جلسہ سالانہ قادیان کے لئے مورخہ 26،27،28 دسمبر 2015ء (بروز ہفتہ، اتوار، سوموار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دُعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

Love For All
Hatred For None
Mob. : 9387473243
9387473240
0495 2483119
SUBAIDA
Traders
Madura bazar, Cheruvannoor, Calicut

Dealers in Teak, Rubwood & Rose Wood Furniture
Our sister concerns : Subaida timbers, feroke - 2483119
Subaida traders, Madura Bazar, Cheruvannoor
National furniture, Thana, Kannur, 0497-2767143

Prop. Asif Mustafa
CARE SERVICING & GARAGE
CARE TRAVELLING
Servicing of all type of vehicles
(2, 3 & 4 Wheelers)
RAMSAR CHOWK, BHAGALPUR-2
* Washing * Polish * Greasing * Chasis Paint
Contact for : Car Booking for Marriage & Travailing.
(Tata Victa A.C., Scorpio Grand, Bolero and
all types of Vehicle available)
Mob. : 9431422476, 9973370403

M/S. ALLIA EARTH MOVERS
AEM
(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300, 200.
Tata Hitachi, Ex-200, Ex-70, JCB, Dozer etc.
On hire basis
KUSAMBI, SUNGRA, SALIPUR, CUTTACK - 754221
Tel. : 0671 - 2112266
Mob. : 9437078266 / 9437032266 / 9438332026 / 9437378063

ورزشی مقابلہ جات کی افتتاحی تقریب کے موقع پر
محترم صدر صاحب مجلس صحت اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت ہندوستان کا ترنگا لہراتے ہوئے

محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت انعامات تقسیم کرتے ہوئے

اجتماع کے موقعہ پر خدام ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لیتے ہوئے۔اس موقعہ پر نیشنل کبڈی کا منظر

خدام لانگ جمپ میں حصہ لیتے ہوئے

مقابلہ دوڑ100 میٹر میں خدام حصہ لیتے ہوئے

اس موقعہ پر VOLLEY BALL MATCH کا منظر

Registered with Registrar of Newspapers of India at No. **38951/82** Postal Registration No : **GDP|018|2013-15**

Monthly # MISHKAT **Qadian**

Rs. 20/-

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat

Ph: (91)1872-220139 Fax: 222139 E-mail : mishkat_qadian@yahoo.com

Chairman : Rafiq Ahmad Beig

Editor : Ataul Mujeeb Lone **Ph : 09815016879**

Manager : Tahir Ahmad Beig Ph : 09915223313

Volume : 34 **October 2015**CE **Ikha 1394**HS **Issue :** 10

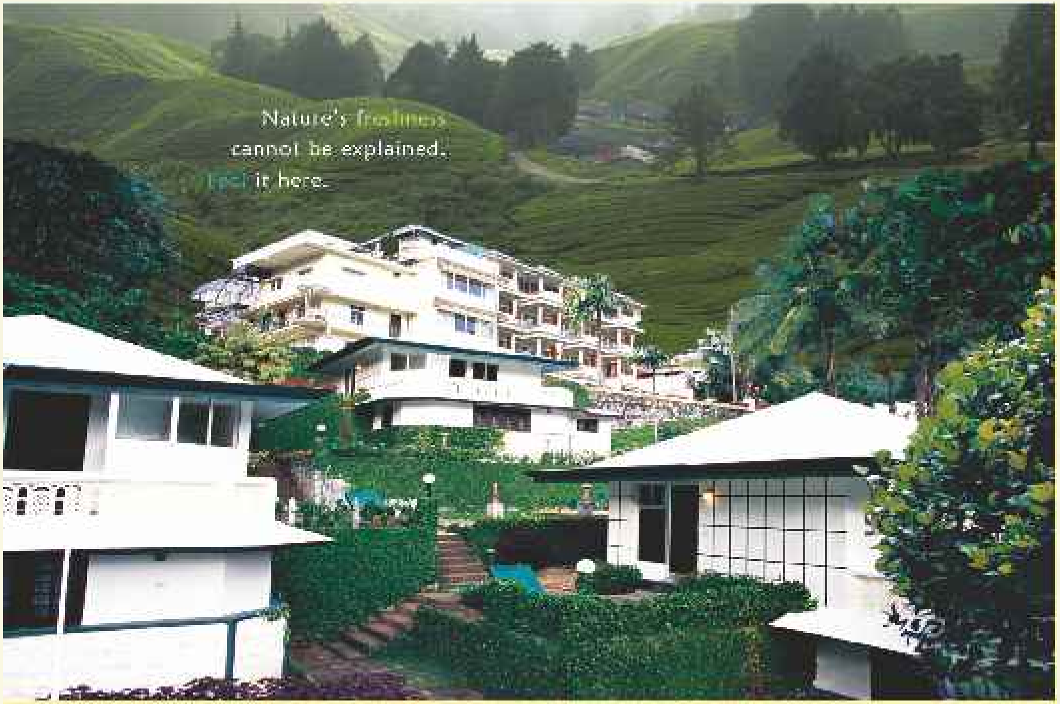

Facilities:

- Laundry Service
- Hot and cold running water
- Doctor on call
- Conference hall
- Credit card facilities
- Travel assistance
- Foreign Exchange

Igloo nature resort

Igloo nature resort
Chithirapuram, Munnar 685 565, Kerala
Tel: +91 4865 263207, 263029 Fax : 263048
e-mail: info@igloomunnar.com
website: www.igloomunnar.com